قرآنی نصیحتیں

نعیم الرّحمان شائق

نوٹ

یہ کتاب محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے لکھی گئی ہے۔ آپ اس کتاب کو سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے جتنا پھیلا سکتے ہیں، پھیلائیں۔ البتہ اس کتاب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔

نعیم الرّحمان شائق

فہرست

ابتدائیہ

پچھلے چند ہفتوں سے میں قرآنِ حکیم کی نصیحتوں پر کام کر رہا تھا، جو اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ میں نے قرآنِ حکیم میں موجود نصیحتوں کو قسط در قسط اپنے بلاگ پر شائع کیا، جس کی کل گیارہ قسطیں بنیں۔ یہ تمام قسطیں میرے بلاگ پر موجود ہیں۔ نصیحتوں کی تعداد 764 رہی۔ واضح رہے کہ یہ نصیحتیں میں نے اپنی سمجھ کے مطابق قرآن مجید سے اخذ کی ہیں۔ یہ حرفِ آخر نہیں۔ قرآن مجید ایک بحرِ بے کراں ہے، جس میں جو جتنی غواصی کرے گا، اتنے ہی قیمتی جواہر نکال لائے گا۔

الحمدللہ میں نے پورے قرآنِ مجید کا ترجمہ پڑھا۔ ترجمہ پڑھتے ہوئے جہاں بھی کوئی بات سبق آموز اور نصیحت آمیز محسوس ہوئی، فوراً اس کو تحریر کر دیا۔ میں نے اس سلسلے میں قرآن مجید سے بلا واسطہ استفادہ کیا، تاکہ میں یہ جان سکوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ ہر قرآنی نصیحت کے ساتھ میں نے حوالے کے طور پر سورۃ کا نام مع آیت نمبر بھی دے دیا، تاکہ اگر کوئی تفاسیر سے مستفید ہونا چاہتا ہے، یا قرآن حکیم کا کوئی اور ترجمہ بہ روئے کار لانا چاہتا ہے تو لا سکے۔

میں گزارش کروں گا کہ آپ صرف قرآن حکیم کے ترجمے تک خود کو محدود نہ کریں۔ بلکہ تفاسیر بھی پڑھیں، تاکہ آپ کے علم میں اضافہ ہو، اور آپ کو بات صحیح طور پر سمجھ آسکے۔ اس ضمن میں TafseerOne نامی ایپ سے مدد لی جا سکتی ہے۔ اس ایپ میں قرآن مجید کی 30 تفسیریں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ایپ کے بنانے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

کچھ دن قبل خیال آیا کہ کیوں نہ قرآن مجید کے ان جواہر پاروں کو پی ڈی ایف میں شائع کیا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک قرآنی نصیحتیں پہنچ سکیں۔ سو اسی خیال کی تکمیل کے لیے یہ قدم اٹھا رہا ہوں۔

بحیثیتِ مسلمان ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم حتی المقدور قرآن مجید کو نہ صرف سمجھ کر پڑھیں، بلکہ اس پر عمل کریں اور اس کی تعلیمات کی بھرپور ترویج و اشاعت کریں۔ آپ اس کتاب کو نہ صرف پڑھیں، بلکہ دوسروں تک بھی پہنچائیں اور جہاں تک ممکن ہو، ثواب کی نیت سے اس کی بھرپور تشہیر کریں۔

مسلمانوں کی پستی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ وہ نہ تو اللہ تعالیٰ کی اس آخری کتاب کو سمجھ کر پڑھتے ہیں، نہ اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں۔ جب ہم اللہ

کے اس کلام کو سمجھ کر ہی نہیں پڑھیں گے تو ہمیں کیسے معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ قرآن مجید ایک ایسی کتاب ہے جو مخلوق کو خالق سے جوڑتی ہے اور انسانوں کو یہ بتاتی ہے کہ ان کا خالق ان سے کیا چاہتا ہے۔

میں نے حتی المقدور کوشش کی ہے کہ غلطی نہ کروں، لیکن چوں کہ انسان خطا کا پتلا ہے، لہذا ہو سکتا ہے کہ کوئی نہ کوئی غلطی رہ گئی ہو۔ اگر یہ کتاب پڑھتے ہوئے کہیں بھی کوئی غلطی دیکھیں۔۔۔ خاص طور پر سورتوں کے ناموں اور آیات کے نمبروں میں۔۔۔ تو مجھے ضرور مطلع کریں۔ ان شاء اللہ، اللہ کے ہاں آپ کو اس کا اجرِ عظیم ملے گا۔

نعیم الرّحمان شائق

ای میل:shaaiq89@gmail.com

فیس بک:fb.com/NaeemShaaiq

قسط نمبر 1

قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کا آخری صحیفہِ ہدایت ہے جو آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوا۔ دینِ اسلام کو سمجھنے کا سب سے پہلا ذریعہ قرآن مجید ہے۔ یہ کتاب انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں الہامی رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ خالق مخلوق سے کیا چاہتا ہے اور خالق کی رضا کے حصول کے لیے مخلوق کو کیا کرنا چاہیے۔

یہ کتاب دراصل مسلمانوں کو ہر قسم کی رہنمائی فراہم کرنے کے لیے نازل ہوئی تھی، مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہم نے اس کتاب کو محض تلاوت کے لیے صرف کر دیا ہے۔ ہم میں سے بہت کم لوگ ایسے ہیں جو اس کتابِ مبین کو سمجھ کر پڑھتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ محض برکت کے حصول کے لیے اس کی تلاوت کرتے ہیں۔ جب ہم قرآن مجید سمجھ کر نہیں پڑھیں گے تو ہمیں اسلام کے بارے میں صحیح رہنمائی کیسے ملے گی؟ سورۃ القمر میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"بے شک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟"

اس سورت میں یہ آیت چار مرتبہ آئی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس بابرکت کتاب سے نصیحت کا حصول اتنا مشکل نہیں ہے۔ ہر شخص اپنی علمی استعداد کے مطابق اس سے فیض یاب ہو سکتا ہے۔

مسلمانوں کے زوال کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ وہ قرآنی تعلیمات سے کوسوں دور ہیں۔ انھیں معلوم ہی نہیں کہ رب کے احکامات کیا ہیں اور رب بندے سے کیا چاہتا ہے۔ اگر مسلمان قرآنِ مجید کو سمجھ کر پڑھیں اور پھر اس کی نصیحتوں اور ہدایتوں پر عمل پیرا ہو جائیں تو تمام اخلاقی پستیاں دور ہو سکتی ہیں۔

میں اس سے پہلے بزرگانِ دین کے اقوال پر مشتمل کچھ تحریریں لکھ چکا ہوں۔ مجھے نصیحتوں کا کھوج رہتا ہے۔ کہیں بھی کوئی اچھی بات پڑھ لوں تو دل چاہتا ہے، اس کو اپنی تحریروں میں لے آؤں۔ کچھ دن پہلے خیال آیا کہ بزرگوں کے اقوالِ زریں پر مشتمل بہت سے مضامین لکھ چکا ہوں۔ کیوں نہ اب ربّ العالمین کی آفاقی نصیحتوں پر کام کیا جائے۔ اسی جذبے کے تحت میں نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے اور یہ اس سلسلے کی پہلی قسط ہے۔ ارادہ ہے کہ پورے قرآن مجید سے نصیحتیں چن کر زیرِ تحریر لاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

میں اس سلسلے میں مولانا محمد جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمے سے استفادہ کر رہا ہوں۔ میں نے اور ترجمے بھی دیکھے، مگر مجھے یہ آسان لگا۔ اس کے ساتھ ساتھ مولانا ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ بھی دیکھا۔ جہاں محسوس ہوا کہ قارئین کو یہ بات سمجھنے میں مشکل ہو گی تو مربع قوسین میں[اس طرح کے قوسین میں] مولانا ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ لکھ دیا۔ مجھے مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ کا "ترجمہِ قرآن مجید" بہت اچھا لگا، کیوں کہ یہ ترجمہ ادبی انداز میں لکھا ہوا تھا۔ مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق قرآن کا طرزِ بیان تحریری نہیں بلکہ تقریری ہے، اس لیے انھوں نے تقریری انداز میں ہی قرآن مجید کا ترجمہ لکھا۔ اس کے باوجود میں نے مولانا محمد جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمے سے استفادہ کیا۔ کیوں کہ مجھے مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ کا جو ترجمہِ قرآن ملا، اس میں آیات کے نمبر موجود نہیں تھے اور مجھے یہ نمبر دینے تھے۔ آیات کے نمبر میں نے اس لیے دیے کہ اگر کسی شخص کو کوئی بات سمجھ میں نہیں آ رہی یا کوئی کسی آیت کی تفسیر پڑھنا چاہے یا کسی اور ترجمے سے استفادہ کرنا چاہے تو بہ آسانی کر سکے۔

میرا مطمحِ نظر فقط قرآنی نصیحتوں کو زیرِ تحریر لانا تھا۔ اس لیے پوری آیات کا ترجمہ لکھنے کے بجائے صرف وہی حصہ لکھا جس میں نصیحت تھی۔

اس کے ساتھ ساتھ اردو املا کے قواعد کو مدِ نظر رکھا۔ جیسے 'تمہیں' کی جگہ 'تمھیں'، 'بچاؤ' کی جگہ 'بچاو'، 'لئے' کی جگہ 'لیے' لکھا۔ اور باقی اس طرح کی جو غلطیاں تھیں، انھیں بھی صحیح طریقے سے لکھا۔ وقفے اور ختمے کی غلطیاں کرنے سے بھی گریز کرنے کی کوشش کی۔

جہاں کہیں محسوس ہوا کہ میری وضاحت نہ کرنے سے بات پوری طرح سمجھ میں نہیں آئے گی تو وہاں مربع قوسین میں وضاحت کر دی، تاکہ بات پوری طرح سمجھ میں آ سکے۔

قرآنِ حکیم کا ترجمہ پڑھتے ہوئے میں نے قدرت اللہ شہاب مرحوم کے 'تیسری جماعت کے دینیات کے مولوی صاحب' کے فارمولے پر عمل کیا۔ جو بچوں کو سمجھاتے ہوئے کہتے تھے: "بچو! قرآن شریف جب پڑھو سمجھ کر پڑھو۔ جو بات سمجھ میں آئے اسے حرف بہ حرف، لفظ بہ لفظ، حقیقی معنوں میں سچ سمجھو۔ اس میں استعاری، تشبیہی یا مجازی معانی ہرگز تلاش نہ کرو۔ جو بات سمجھ میں نہ آئے اسے ایسے ہی پڑھ کر آگے بڑھ جاؤ۔"

ہائے! وہ کیا مولوی صاحب ہوں گے جو تیسری جماعت کے بچوں کو سمجھاتے ہوئے کہتے تھے، "بڑے ہو کر تفسیروں سے بھی ضرور استفادہ کرو۔ لیکن خود سمجھ کر

قرآنِ کریم کی تلاوت کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنا براہِ راست ناتا ضرور قائم رکھو۔"

میرے خیال میں اتنی تمہید کافی ہے۔ آیئے دنیا کی عظیم ترین کتاب سے زندگی میں انقلاب لے آنے والی نصیحتوں سے فیض حاصل کرتے ہیں:

1. سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (الفاتحہ، آیت 1)

2. بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔ (الفاتحہ، آیت 2)

3. ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ (الفاتحہ، آیت 5)

4. [یہ کتاب] پرہیز گاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (البقرۃ، آیات 2 اور 3)

5. اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں اور تم سے پہلے کے لوگوں کو پیدا کیا، یہی تمہارا بچاو ہے۔ (البقرۃ، آیت 21)

6. جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش اورآسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتار کر اس سے پھل پیدا کر کے تمھیں روزی دی، خبر دار باوجود جاننے کے اللہ کے شریک مقرر نہ کرو۔(البقرۃ، آیت22)

7. اور [اللہ] گمراہ تو صرف فاسقوں کو ہی کرتا ہے۔(البقرۃ، آیت26)

8. جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مضبوط عہد کو توڑ دیتے ہیں اوراللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے، انھیں کاٹتے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔(البقرۃ، آیت27)

9. تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو؟ حالاں کہ تم مردہ تھے اس نے تمھیں زندہ کیا، پھر تمھیں مار ڈالے گا، پھر زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(البقرۃ، آیت28)

10. اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں ہو گیا۔(البقرۃ، آیت34)

11. اور جو انکار کر کے ہماری آیتوں کو جھٹلائیں، وہ جہنمی ہیں اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔(البقرۃ، آیت 39)

12. میری آیتوں کو تھوڑی تھوڑی قیمت پر نہ فرخت کرو۔(البقرۃ، آیت 41)

13. حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کر[یعنی حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ] اور نہ حق کو چھپاؤ۔(البقرۃ، آیت 42)

14. نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔(البقرۃ، آیت 43)

15. کیا لوگوں کو بھلائیوں کو حکم کرتے ہو؟ اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو باوجودیکہ تم کتاب پڑھتے ہو، کیا اتنی بھی تم میں سمجھ نہیں؟(البقرۃ، آیت 44)

16. صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔(البقرۃ، آیت 45)

17. اس دن سے ڈرتے رہو جب کوئی کسی کو نفع نہ دے سکے گا۔(البقرۃ، آیت 48)

18. ہم نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، اسی طرح قرابتداروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور لوگوں کو اچھی باتیں کہنا، نمازیں قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔(البقرۃ، آیت 83)

19. یہ وہ لوگ ہیں، جنھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے خرید لیا ہے، ان کے نہ تو عذاب ہلکے ہوں گے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (البقرۃ، آیت 86)

20. کیا تجھے علم نہیں کہ زمین و آسمان کا ملک اللہ ہی کے لیے ہے[یعنی زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی ہے] اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی ولی اور مدد گار نہیں۔ (البقرۃ، آیت 107)

21. ایمان کو کفر سے بدلنے والا سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔ (البقرۃ، آیت 108)

22. تم نمازیں قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو اور جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے، سب کچھ اللہ کے پاس پا لو گے، بے شک اللہ تعالیٰ تمھارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (البقرۃ، آیت 110)

23. سنو! جو بھی اپنے آپ کو خلوص کے ساتھ اللہ کے سامنے جھکا دے۔ بے شک اسے اس کا رب پورا بدلہ دے گا، اس پر نہ تو کوئی خوف ہو گا، نہ غم اور اداسی۔ (البقرۃ، آیت 112)

24. اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی مسجدوں میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کیے جانے کو روکے اور ان کی بربادی کی کوشش کرے۔ (البقرۃ، آیت114)

25. ہم نے آپ کو [یعنی حضرت محمد ﷺ کو] حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(البقرۃ، آیت119)

26. آپ کہہ دیجیے کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے۔(البقرۃ، آیت120)

27. اس دن سے ڈرو جس دن کوئی نفس کسی نفس کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے گا، نہ کسی شخص سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا، نہ اسے کوئی شفاعت نفع دے گا، نہ ان کی مدد کا جائے گی۔(البقرۃ، آیت123)

28. اللہ کا رنگ اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ سے اچھا رنگ کس کا ہو گا۔(البقرۃ، آیت 138)

29. اللہ تمھارے کاموں سے غافل نہیں۔(البقرۃ، آیت140)

30. اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ شفقت اور مہربانی کرنے والا ہے۔(البقرۃ، آیت 143)

31. ہر شخص ایک نہ ایک طرف متوجہ ہو رہا ہے۔ تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں کہیں بھی تم ہوگے، اللہ تمھیں لے آئے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (البقرۃ، آیت148)

32. ہم نے تم میں تمھیں میں سے رسول بھیجا جو ہماری آیتیں تمھارے سامنے تلاوت کرتا ہے اور تمھیں پاک کرتا ہے اور تمھیں کتاب و حکمت اور وہ چیزیں سکھاتا ہے جن سے تم بے علم تھے۔ (البقرۃ، آیت151)

33. تم میرا ذکر کرو، میں بھی تمھیں یاد کروں گا، میری شکر گزاری کرو اور نا شکری سے بچو۔(البقرۃ، آیت152)

34. اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے مدد چاہو، اللہ تعالیٰ صبر والوں کا ساتھ دیتاہے۔(البقرۃ، آیت153)

35. اللہ تعالیٰ کی راہ کے شہیدوں کو مردہ مت کہو۔ وہ زندہ ہیں، لیکن تم نہیں سمجھتے۔(البقرۃ، آیت154)

36. اور ہم کسی نہ کسی طرح تمھاری آزمائش ضرور کریں گے، دشمن کے ڈر سے، بھوک پیاس سے، مال و جان اور پھلوں کی کمی سے اور ان صبر کرنے والوں کی خوش خبری دے دیجیے۔(البقرۃ، آیت155)

37. تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔(البقرة، آیت163)

38. بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں، جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے۔(البقرة، آیت165)

39. ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔(البقرة، آیت165)

40. [اللہ کے عذاب کو دیکھ کر] پیشوا لوگ اپنے تابعداروں سے بے زار ہو جائیں گے اور عذاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے اور کل رشتے ناتے ٹوٹ جائیں گے۔(البقرة، آیت166)

قسط نمبر 2

41. اور تابعدار لوگ کہنے لگیں گے، کاش ہم دنیا کی طرف دوبارہ جائیں تو ہم بھی ان سے ایسے ہی بے زار ہو جائیں جیسے یہ ہم سے ہیں۔(البقرۃ، آیت 167)

42. لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں، انہیں کھاؤ پیو اور شیطانی راہ پر نہ چلو۔ وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔(البقرۃ، آیت 168)

43. وہ تمھیں صرف برائی اور بے حیائی کا اور اللہ تعالیٰ پر ان باتوں کے کہنے کا حکم دیتا ہے جن کا تمھیں علم نہیں۔(البقرۃ، آیت 168)

44. اور ان سے جب کبھی کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اتاری ہوئی کتاب کی تابعداری کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اس طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا، گو ان کے باپ دادے بے عقل اور گم کردہ راہ ہوں۔(البقرۃ، آیت 170)

45. ساری اچھائی مشرق و مغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر، قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو، جو مال سے محبت کرنے کے باوجود قرابت

داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والے کو دے، غلاموں کو آزاد کرے، نماز کی پابندی اور زکوٰۃ کی ادائیگی کرے، جب وعدہ کرے تب اسے پورا کرے، تنگ دستی، دکھ درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے، یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں۔(البقرۃ، آیت 177)

46. ماہِ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کو ہدایت کرنے والا ہے اور جس میں ہدایت کی اور حق وباطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں۔ (البقرۃ، آیت 185)

47. جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے، قبول کرتا ہوں۔(البقرۃ، آیت 186)

48. ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھایا کرو، نہ حاکموں کو رشوت پہنچا کر کسی کا کچھ مال ظلم وستم سے اپنا کر لیا کرو، حالاں کہ تم جانتے ہو۔(البقرۃ، آیت 188)

49. فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔(البقرۃ، آیت 191)

50. اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور سلوک و احسان کرو، اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔(البقرۃ، آیت 195)

51. سب سے بہتر توشہ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔(البقرۃ، آیت 197)

52. بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں دنیا دے۔ ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔(البقرۃ، آیت 200)

53. بعض لوگ وہ بھی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی طلب میں اپنی جان تک بیچ ڈالتے ہیں۔(البقرۃ، آیت 207)

54. اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑی مہربانی کرنے والا ہے۔(البقرۃ، آیت 207)

55. ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی تابعداری نہ کرو۔ وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔(سورۃ البقرۃ، آیت 208)

56. کافروں کے لیے دنیا کی زندگی خوب زینت دار کی گئی ہے۔(البقرۃ، آیت 211)

57. اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔(البقرۃ، آیت 212)

58. کیا تم یہ گمان کیے بیٹھے ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے، حالاں کہ اب تک تم پر وہ حالات نہیں آئے جو تم سے اگلے لوگوں پر آئے تھے۔ انھیں بیماریاں اور مصیبتیں پہنچیں اور یہاں تک جھنجھوڑے گئے کہ رسول اور اس کے ساتھ کے ایمان والے کہنے لگے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟(البقرۃ، آیت214)

59. آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دیجیے جو مال تم خرچ کرو وہ ماں باپ کے لیے ہے اور رشتے داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اور تم جو کچھ بھلائی کرو گے اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہے۔(البقرۃ، آیت215)

60. ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو بری جانو اور در اصل وہی تمھارے لیے بھلی ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھی سمجھو، حالاں کہ وہ تمھارے لیے بری ہو۔(البقرۃ، آیت216)

61. آپ سے یہ بھی دریافت کرتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کریں؟ تو آپ کہہ دیجیے حاجت سے زائد چیز۔(سورۃ البقرۃ، آیت219)

62. عورتوں کے بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان پر مردوں کے ہیں۔(البقرۃ، آیت228)

63. جو لوگ اللہ کی حدود سے تجاوز کر جائیں، وہ ظالم ہیں۔(البقرۃ، آیت 229)

64. ہر شخص اتنی ہی تکلیف دیا جاتا ہے، جتنی اس کی طاقت ہو۔(البقرۃ، آیت 233)

65. تمھارا معاف کر دینا تقویٰ سے بہت نزدیک ہے اور آپس کی فضیلت اور بزرگی کو فراموش نہ کرو۔(البقرۃ، آیت 237)

66. نماز کی حفاظت کرو، بالخصوص درمیان والی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے باادب کھڑے رہا کرو۔(البقرۃ، آیت 238)

67. ایسا بھی کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دے پس اللہ تعالیٰ اسے بہت بڑھا چڑھا کر عطا فرمائے۔(البقرۃ، آیت 245)

68. بسا اوقات چھوٹی اور تھوڑی سی جماعتیں بڑی اور بہت سی جماعتوں پر اللہ کے حکم سے غلبہ پالیتی ہیں، اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے۔(البقرۃ، آیت 249)

69. اے ایمان والو! جو ہم نے تمھیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہو اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تجارت ہے نہ دوستی اور شفاعت۔(البقرۃ، آیت 254)

70. دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں، ہدایت ضلالت سے روشن ہو چکی ہے۔(البقرۃ، آیت256)

71. جو لوگ اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں، اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے بڑھا چڑھا کر دے۔(البقرۃ، آیت 261)

72. جو لوگ اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ تو احسان جتاتے ہیں، نہ ایذا دیتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ (البقرۃ، آیت262)

73. نرم بات کہنا اور معاف کر دینا اس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا رسانی ہو اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بردبار ہے۔(البقرۃ، آیت 263)

74. اے ایمان والو! اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر برباد نہ کرو۔(البقرۃ، آیت264)

75. شیطان تمھیں فقیری سے دھمکاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔(البقرۃ، آیت268)

76. اگر تم صدقے خیرات کو ظاہر کرو تو وہ بھی اچھا ہے اور اگر تم اسے پوشیدہ مسکینوں کو دے دو تو یہ تمھارے حق میں بہتر ہے۔(البقرۃ، آیت 271)

77. تم جو کچھ مال خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ تمھیں دیا جائے گا، اور تمھارا حق نہ مارا جائے گا۔(البقرۃ، آیت 272)

78. صدقات کے مستحق صرف وہ غربا ہیں جو اللہ کی راہ میں روک دیے گئے، جو ملک میں چل پھر نہیں سکتے۔[خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہیں کہ اپنے ذاتی کسب معاش کے لیے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] نادان لوگ ان کی بے سوالی کی وجہ سے انھیں مال دار خیال کرتے ہیں، آپ ان کے چہرے دیکھ کر قیافہ سے انھیں پہچان لیں گے وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے، تم جو کچھ مال خرچ کرو تو اللہ تعالیٰ اس کا جاننے والا ہے۔(البقرۃ، آیت 273)

79. اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم سچ مچ ایمان والے ہو۔اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔(البقرۃ، آیت 278،279)

80. اے ایمان والو! جب تم آپس میں ایک دوسرے سے میعادِ مقرر پر قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔

81. گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اسے چھپالے وہ گنہ گار دل والا ہے۔(البقرۃ، آیت 283)

82. آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہے۔ تمھارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تعالیٰ اس کا حساب تم سے لے گا۔(البقرۃ، آیت 284)

83. اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ کرے وہ اس کے لیے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے۔(البقرۃ، آیت 286)

84. اللہ تعالیٰ پر زمین و آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔(آلِ عمران، آیت 5)

85. وہ ماں کے پیٹ میں تمھاری صورتیں جس طرح کی چاہتا ہے بناتا ہے۔(آلِ عمران، آیت 6)

86. مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کے لیے مزین کر دی گئی ہے، جیسے عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے اور نشان دار گھوڑے

اور چوپائے اور کھیتی۔ یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور لوٹنے کا اچھا ٹھکانہ تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے[لوگوں کے لیے مرغوباتِ نفس، عورتیں ، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، مویشی اور زرعی زمینیں بڑی خوش آئند بنادی گئی ہیں، مگر یہ سب دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان ہیں۔ حقیقت میں جو بہترین ٹھکانا ہے، وہ تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)](آلِ عمران، آیت 14)

87. بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے۔(آلِ عمران، آیت 19)

88. [اے نبی ﷺ!] کہہ دیجیے! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ معاف کر دے گا۔(آلِ عمران، آیت 31)

89. کہہ دیجیے! کہ اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کرو۔(آلِ عمران، آیت 32)

90. بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے بات چیت کرے گا نہ ان کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا۔(آلِ عمران، آیت 177)

91. جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔(آلِ عمران، آیت 85)

92. جب تک تم اپنی پسندیدہ چیز سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے ہر گز بھلائی نہ پاؤ گے۔(آلِ عمران، آیت 92)

93. جو شخص اللہ تعالیٰ (کے دین) کو مضبوط تھام لے تو بلا شبہ اسے راہِ راست دکھادی گئی۔(آلِ عمران، آیت 101)

94. اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنا چاہیے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا۔(آلِ عمران، آیت 102)

95. اللہ تعالیٰ کی رسی کو سب مل کر مضبوط تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو۔(آلِ عمران، آیت 103)

96. تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے، اور یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہیں۔(آلِ عمران، آیت 104)

97. تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے اپنے پاس روشن دلیلیں آجانے کے بعد بھی تفرقہ ڈالا اور اختلاف کیا۔(آلِ عمران، آیت 105)

98. اے ایمان والو! تم اپنا دلی دوست [یعنی رازدار] ایمان والوں کے سوا کسی اور کو نہ بناؤ۔(آلِ عمران، آیت118)

99. اے ایمان والو! بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تمھیں نجات ملے۔(آلِ عمران، آیت130)

100. اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (آلِ عمران، آیت132)

قسط نمبر 3

101. اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔(آلِ عمران، آیت133)

102. جو لوگ آسانی میں اور سختی کے موقع پر بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پینے والے اور لوگوں سے در گزر کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ ان نیک کاروں سے محبت کرتا ہے۔(آلِ عمران، آیت134)

103. جب ان سے کوئی ناشائستہ کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو فوراً اللہ کا ذکر اور اپنے گناہوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ (آلِ عمران، آیت135)

104. عام لوگوں کے لیے تو یہ (قرآن) بیان ہے اور پرہیز گاروں کے لیے ہدایت و نصیحت ہے۔(آلِ عمران، آیت138)

105. تم نہ سستی کرو اور نہ غمگین ہو، تم ہی غالب رہو گے، اگر تم ایمان دار ہو۔(آلِ عمران، آیت139)

106. (حضرت) محمد ﷺ صرف رسول ہی ہیں، ان سے پہلے بہت سے رسول ہو چکے ہیں، کیا اگر ان کا انتقال ہو جائے یا یہ شہید ہو جائیں، تو تم اسلام سے اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے ؟(آلِ عمران، آیت144)

107. دنیا کی چاہت والوں کو ہم کچھ دنیا دے دیتے ہیں اور آخرت کا ثواب چاہنے والوں کو ہم وہ بھی دیں گے۔اور احسان ماننے والوں کو ہم بہت جلد نیک بدلہ دیں گے۔(آل عمران، آیت145)

108. اللہ تعالیٰ نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔(آل عمران ، آیت148)

109. اللہ ہی تمھارا مولا ہے اور وہی بہترین مددگار ہے۔(آل عمران، آیت150)

110. اللہ تعالیٰ کی رحمت کے باعث آپ ان پر نرم دل ہیں اور اگر آپ سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے چھٹ جاتے، سو آپ ان سے در گزر کریں اور ان کے لیے استغفار کریں اور کام کا مشورہ ان سے کیا کریں۔ پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسا کریں۔ بے شک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(آلِ عمران، آیت 159)

111. اگر اللہ تعالیٰ تمھاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمھیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمھاری مدد کرے؟ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔(آلِ عمران، آیت160)

112. ناممکن ہے کہ نبی سے خیانت ہو جائے۔(آلِ عمران، آیت161)

.113 بے شک مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ ان ہی میں سے ایک رسول ان میں بھیجا، جو انھیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔(آلِ عمران، آیت164)

.114 جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے ہیں ان کو ہر گز مردہ نہ سمجھیں ، بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزیاں دیے جاتے ہیں۔[اپنےرب کے پاس روزی پار ہے ہیں۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (آلِ عمران، آیت169)

.115 جنھیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں کنجوسی کو اپنے لیے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کے لیے نہایت بدتر ہے، عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے۔[جو کچھ وہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں، وہی قیامت کے روز ان کے گلے کا طوق بن جائے گا۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (آلِ عمران، آیت 180)

.116 آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اس سے اللہ تعالیٰ آگاہ ہے۔(آلِ عمران، آیت180)

117. ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔(آلِ عمران، آیت 184)

118. یقیناً تمھارے مالوں اور جانوں سے تمھاری آزمائش کی جائے گی۔(آلِ عمران، آیت186)

119. اگر تم صبر کر لو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو یقیناً یہ بہت بڑی ہمت کا کام ہے۔(آلِ عمران، آیت186)

120. آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے ہیر پھیر میں یقیناً عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(آلِ عمران، آیت190)

121. جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔(آلِ عمران، آیت 191)

122. [اللہ تعالیٰ] تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام کو۔۔۔ خواہ وہ مرد ہو یا عورت میں ۔۔ ہرگز ضائع نہیں کرتا۔(آلِ عمران، آیت195)

123. اے ایمان والو! تم ثابت قدم رہو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لیے تیار رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تا کہ تم مراد کو پہنچو۔(آلِ عمران، آیت200)

124. اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناتے توڑنے سے بھی بچو۔(النساء، آیت 1)

125. عورتوں میں سے جو بھی تمھیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کر لو، دو دو، تین تین، چار چار سے، لیکن اگر تمھیں برابری نہ کر سکنے کا خوف ہے تو ایک ہی کافی ہے۔(النساء، آیت 3)

126. بے عقل لوگوں کو اپنا مال نہ دے دو جس مال کو اللہ تعالیٰ نے تمھاری گزران کے قائم رکھنے کا ذریعہ بنایا ہے، ہاں انھیں اس مال سے کھلاؤ، پلاؤ، پہناؤ اوڑھاؤ اور انھیں معقولیت سے نرم بات کہو۔ (النساء، آیت5)

127. جو لوگ ناحق ظلم سے یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں، وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب وہ دوزخ میں جائیں گے۔(النساء، آیت10)

128. اللہ تعالیٰ صرف انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو بوجہ نادانی کوئی برائی کر گزریں پھر جلد اس سے باز آجائیں اور توبہ کریں۔(النساء، آیت 17)

129. اللہ چاہتا ہے کہ تم سے تخفیف کر دے کیوں کہ انسان کم زور پیدا کیا گیا ہے۔[اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیوں کہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (النساء، آیت 28)

130. اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے تو ہم تمھارے چھوٹے گناہ دور کر دیں گے اور عزت وبزرگی کی جگہ داخل کریں گے۔(النساء، آیت 31)

131. اس چیز کی آرزو نہ کرو جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر بزرگی دی ہے۔(النساء، آیت 32)

132. نیک فرماں بردار عورتیں خاوند کی عدم موجودگی میں بہ حفاظتِ الٰہی نگہداشت رکھنے والیاں ہیں۔(النساء، آیت 34)

133. اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ سلوک و احسان کرو اور رشتے داروں سے اور

یتیموں سے اور مسکینوں سے اور قرابت دار ہم سائے سے اور اجنبی ہم سائے سے اور پہلو کے ساتھی سے اور راہ کے مسافر سے اور ان سے جن کے مالک تمھارے ہاتھ ہیں (غلام کنیز) یقیناً اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں اور شیخی خوروں کو پسند نہیں فرماتا۔ (النساء، آیت 36)

134. بے شک اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا اور اگر نیکی ہو تو دوگنی کر دیتا ہے اور خاص اپنے پاس سے بہت بڑا ثواب دیتا ہے۔ (النساء، آیت 40)

135. اللہ تعالیٰ کا دوست ہونا کافی ہے اور اللہ تعالیٰ کا مدد گار ہونا بس ہے۔ (النساء، آیت 45)

136. یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے۔ (النساء، آیت 48)

137. جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا۔ (النساء، آیت 48)

138. اللہ تعالیٰ تمھیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انھیں پہنچاؤ! [مسلمانو، اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے

سُپرد کرو۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] اور جب لوگوں کا فیصلہ کرو تو عدل وانصاف سے فیصلہ کرو۔(النساء، آیت58)

139. اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ، اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف۔(النساء، آیت59)

140. قسم ہے تیرے پروردگار کی! یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تمام فیصلوں میں آپ [ﷺ] کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلہ آپ ان میں کر دیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرماں برداری کے ساتھ قبول کر لیں۔(النساء، آیت65)

141. جو بھی اللہ تعالیٰ کی اور رسول[ﷺ] کی فرماں برداری کرے، وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے، جیسے نبی اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ، یہ بہترین رفیق ہیں۔(النساء، آیت69)

142. تم جہاں کہیں بھی ہو موت تمھیں آ پکڑے گی، گو تم مضبوط قلعوں میں ہو۔(النساء، آیت78)

143. کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقیناً اس میں بہت کچھ اختلاف پاتے۔(النساء، آیت82)

144. اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو معدودے چند کے علاوہ تم سب شیطان کے پیروکار بن جاتے۔(النساء، آیت83)

145. جب تمھیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا انھی الفاظ میں لوٹا دو۔ بے شبہ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔(النساء، آیت 86)

146. جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں تو پوچھتے ہیں، تم کس حال میں تھے؟ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ کم زور اور مغلوب تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم ہجرت کر جاتے؟(سورۃ النساء، آیت97)

147. جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے گا، وہ زمین میں بہت سی قیام کی جگہیں بھی پائے گا اور کشادگی بھی۔(سورۃ النساء، آیت100)

148. یقیناً نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض ہے۔(سورۃ النساء، آیت 103)

149. خیانت کرنے والوں کے حمایتی نہ بنو۔(سورۃ النساء، آیت 105)

150. جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا، مہربانی کرنے والا پائے گا۔(سورۃ النساء، آیت 110)

151. جو گناہ کرتا ہے اس کا بوجھ اسی پر ہے۔(سورۃ النساء، آیت 111)

152. جو ایمان والا ہو مرد ہو یا عورت اور وہ نیک عمل کرے، یقیناً ایسے لوگ جنت میں جائیں گے اور کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر بھی ان کا حق نہ مارا جائے گا۔(سورۃ النساء، آیت 124)

153. صلح بہت بہتر چیز ہے، طمع ہر ہر نفس میں شامل کر دی گئی ہے۔ اگر تم اچھا سلوک کرو اور پرہیز گاری کرو تو تم جو کر رہے ہو اس پر اللہ تعالیٰ پوری طرح خبردار ہے۔(سورۃ النساء، آیت 128)

154. تم خواہشِ نفس کے پیچھے پڑ کر انصاف نہ چھوڑ دینا۔(سورۃ النساء، آیت135)

155. تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو! جب تک کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں،(ورنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو۔(سورۃ النساء، آیت140)

156. جب [منافق] نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی کاہلی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں، اور یادِ الٰہی تو یوں ہی سی برائے نام کرتے ہیں۔

157. اللہ تعالیٰ تمھیں سزا دے کر کیا کرے گا؟ اگر تم شکر گزاری کرتے رہو اور با ایمان رہو، اللہ تعالیٰ بہت قدر کرنے والا اور پورا علم رکھنے والا ہے۔(سورۃ النساء، آیت147)

158. برائی کے ساتھ آواز بلند کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا مگر مظلوم کو اجازت ہے۔(النساء، آیت148)

159. اگر تم کسی نیکی کو علانیہ کرو یا پوشیدہ، یا کسی برائی سے در گزر کرو، پس یقیناً اللہ تعالیٰ پوری معافی کرنے والا اور پوری قدرت والا ہے۔(النساء، آیت149)

160. اے ایمان والو! عہد و پیماں پورے کرو۔(المائدہ، آیت 1)

قسط نمبر 4

161. اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے شعائر کا احترام کرو۔[اے لوگو، جو ایمان لائے ہو، خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہ کرو۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)](المائدہ، آیت 2)

162. جن لوگوں نے تمھیں مسجدِ حرام سے روکا تھا ان کی دشمنی تمھیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم حد سے گزر جاؤ۔(المائدہ، آیت 2)

163. نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو۔(المائدہ، آیت 2)

164. گناہ اور ظلم و زیادتی میں مدد نہ کرو۔(المائدہ، آیت 2)

165. آج میں نے تمھارے لیے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھرپور کر دیا اور تمھارے لیے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا۔(المائدہ، آیت 3)

166. اے ایمان والو! تم اللہ کی خاطر حق پر قائم ہو جاؤ۔(المائدہ، آیت 8)

167. راستی اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ۔(المائدہ، آیت 8)

168. کسی قوم کی عداوت تمھیں خلافِ عدل پر آمادہ نہ کرے۔(المائدہ، آیت 8)

169. عدل کیا کرو جو پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔(المائدہ، آیت 8)

170. مومنوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔(المائدہ، آیت 11)

171. زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(المائدہ، آیت 18)

172. اللہ تعالیٰ تقویٰ والوں کا ہی عمل قبول کرتا ہے۔(المائدہ، آیت 27)

173. جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا۔(المائدہ، آیت 32)

174. جو شخص کسی ایک کی جان بچا لے، اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کر دیا۔(المائدہ، آیت 32)

175. مسلمانو ! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب تلاش کرو۔(المائدہ، آیت 35)

176. جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ اس کی طرف لوٹتا ہے۔(المائدہ، آیت 39)

177. جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی وحی کے ساتھ فیصلہ نہ کریں وہ (پورے اور پختہ) کافر ہیں۔(المائدہ، آیت 44)

178. جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق حکم نہ کریں، وہی لوگ ظالم ہیں۔(المائدہ، آیت 45)

179. (مسلمانو!) تمھارا دوست خود اللہ ہے اور اس کا رسول ہے اور ایمان والے ہیں جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ رکوع (خشوع و خضوع) کرنے والے ہیں۔(المائدہ، آیت 55)

180. مسلمانو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمھارے دین کو ہنسی کھیل بنائے ہوئے ہیں۔(المائدہ، آیت 57)

181. اللہ تعالیٰ فسادیوں سے محبت نہیں کرتا ۔(المائدہ، آیت 64)

182. یہ لوگ کیوں اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں جھکتے اور کیوں استغفار نہیں کرتے ؟ اللہ تعالیٰ تو بہت بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے۔(المائدہ، آیت 74)

183. حد سے آگے مت نکلو، بے شک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(المائدہ، آیت 87)

184. شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تمھارے آپس میں بغض اور عداوت واقع کرادے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے۔ سو اب بھی باز آجاؤ۔(المائدہ، آیت 91)

185. آپ فرمادیجیے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں گو آپ کو ناپاک کی کثرت بھلی لگتی ہو۔(المائدہ، آیت 100)

186. اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمھیں ناگوار ہوں۔(المائدہ، آیت 101)

187. اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام نازل فرمائے ہیں ان کی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔(المائدہ، آیت 104)

188. تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور نور کو بنایا۔(الانعام، آیت 1)

189. اور وہی ہے معبود برحق آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، وہ تمھارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمھارے ظاہر احوال کو بھی جانتا ہے اور تم جو کچھ عمل کرتے ہو اس کو بھی جانتا ہے۔(الانعام، آیت 3)

190. آپ فرمادیجیے کہ ذرا زمین میں چلو پھرو پھر دیکھ لو کہ تکذیب کرنے والوں [جھٹلانے والوں] کا کیا انجام ہوا۔(الانعام، آیت 11)

191. اللہ نے مہربانی فرمانا اپنے اوپر لازم فرمالیا ہے۔(الانعام، آیت12)

192. اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا دور کرنے والا سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں۔(الانعام، آیت17)

193. اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی نفع پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(الانعام، آیت17)

194. دنیاوی زندگانی تو کچھ بھی نہیں بجز لہو و لعب کے۔[دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور ایک تماشا ہے۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)](الانعام، آیت32)

195. آپ کہہ دیجیے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔(الانعام، آیت50)

196. اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں، (خزانے) ان کو کوئی نہیں جانتا بجز اللہ کے ۔(الانعام، آیت59)

197. خوب سن لو فیصلہ اللہ ہی کا ہو گا اور وہ بہت جلد حساب لے گا۔(الانعام، آیت62)

198. جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں۔(الانعام، آیت68)

199. نماز کی پابندی کرو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔(الانعام، آیت72)

200. [حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا:] میں اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یکسو ہو کر، اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔(الانعام، آیت79)

201. ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔(الانعام، آیت84)

202. تم ہمارے پاس تنہا تنہا آ گئے جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اس کو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم تو تمھارے ہم راہ ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم دعویٰ رکھتے تھے کہ وہ تمھارے معاملے میں شریک ہیں۔(الانعام، آیت 94)

203. بے شک اللہ تعالیٰ دانے کو اور گٹھلیوں کا پھاڑنے والا ہے، وہ جان دار کو بے جان سے نکال لاتا ہے، اور وہ بے جان کو جان دار سے نکالنے والا ہے ۔ اللہ تعالیٰ یہ ہے ، سو تم کہاں الٹے چلے جا رہے ہو؟ (الانعام، آیت 95)

204. وہ صبح کا نکالنے والا ہے اور اس نے رات کو راحت کی چیز بنایا ہے اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے۔(الانعام، آیت 96)

205. گالی مت دو ان کو جن کی یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں، کیوں کہ پھر وہ براہ جہل حد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے۔ [یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں اُنھیں گالیاں نہ دو، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ شرک سے آگے بڑھ کر جہالت کی بنا پر اللہ کو گالیاں دینے لگیں۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)](الانعام، آیت 108)

206. دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں۔(الانعام، آیت 116)

207. تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہ کو بھی۔ (الانعام، آیت120)

208. شیطان کے قدم بقدم مت چلو، بلا شک وہ تمھارا صریح دشمن ہے۔(الانعام، آیت142)

209. آپ کہیے کہ آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن (یعنی جن کی مخالفت) کو تمھارے رب نے تم پر حرام فرما دیا ہے، وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل مت کرو۔ ہم تم کو اور ان کو رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس بھی مت جاؤ خواہ وہ علانیہ ہوں خواہ پوشیدہ، اور جس کا خون کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اس کو قتل مت کرو، ہاں مگر حق کے ساتھ۔(الانعام، آیت 151)

210. ناپ تول پوری پوری کرو، انصاف کے ساتھ۔(الانعام، آیت152)

211. ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔(الانعام، آیت152)

212. جب بات کرو تو انصاف کرو، گو وہ شخص قرابت دار ہی ہو۔(الانعام، آیت152)

213. بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے، آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔(الانعام، آیت159)

214. جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس گنا ملیں گے اور جو شخص برا کام کرے اس کو اس کے برابر ہی سزا ملے گی۔(الانعام، آیت 160)

215. آپ فرمادیجیے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔(الانعام، آیت162)

216. اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر من گھڑت سرپرستوں کی اتباع مت کرو تم لوگ بہت ہی کم نصیحت کرتے ہو۔(الاعراف، آیت3)

217. بے شک ہم نے تم کو زمین میں رہنے کی جگہ دی اور ہم نے تمھارے لیے اس میں سامانِ رزق پیدا کیا، تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔(الاعراف، آیت10)

218. اے اولادِ آدم! تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو۔[اے بنی آدمؑ! ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] اور خوب کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو۔ بے شک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(الاعراف، آیت31)

219. تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی۔ واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں۔(الاعراف، آیت55)

220. دنیا میں اس کے بعد کہ اس کی درستی کر دی گئی ہے، فساد مت پھیلاؤ اور تم اللہ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امید وار رہتے ہوئے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے نزدیک ہے۔(الاعراف، آیت56)

221. جادو گر فرعون کے پاس حاضر ہوئے، کہنے لگے کہ اگر ہم غالب آئے تو ہم کو کوئی بڑا اصلہ ملے گا؟ فرعون نے کہا کہ ہاں اور تم مقرب لوگوں میں داخل ہو جاؤ گے۔(الاعراف، آیات113،114)

222. موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ تعالیٰ کا سہارا حاصل کرو اور صبر کرو، یہ زمین اللہ تعالیٰ کی ہے، اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے وہ مالک بنا دے اور اخیر کامیابی ان ہی کی ہوتی ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔(الاعراف، آیت128)

223. میری رحمت تمام اشیا پر محیط ہے۔ تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام ضرور لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔(الاعراف، آیت156)

224. جو لوگ کتاب کے پابند ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں، ہم ایسے لوگوں کا جو اپنی اصلاح کریں ثواب ضائع نہ کریں گے۔(الاعراف، آیت170)

225. جب آپ کے رب نے اولادِ آدم کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے ان ہی کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟

سب نے جواب دیا کیوں نہیں! ہم سب گواہ بنتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ قیامت کے روز یوں نہ کہو کہ ہم تو اس سے محض بے خبر تھے۔ (الاعراف، آیت172)

.226 اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کیے کی ضرور سزا ملے گی۔(الاعراف، آیت180)

.227 یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہو گا؟ آپ فرمادیجیے کہ اس کا علم صرف میرے رب کے پاس ہے۔(الاعراف، آیت187)

.228 آپ درگزر کو اختیار کریں ، نیک کام کی تعلیم دیں اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جائیں۔(الاعراف، آیت199)

.229 اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجیے۔(الاعراف، آیت200)

.230 جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو۔ امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔ (الاعراف، آیت 204)

قسط نمبر 5

.231 اے شخص! اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ۔ (الاعراف، آیت 205)

.232 تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔ (الانفال، آیت 2)

.233 ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (الانفال، آیت 2)

.234 نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (الانفال، آیت 3)

235. تم اس بات کو جان رکھو کہ تمھارے اموال اور تمھاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے۔(الانفال، آیت 28)

236. اللہ تعالیٰ ایسا نہ کرے گا کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دے اور اللہ ان کو عذاب نہ دے گا اس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے ہوں۔(الانفال، آیت 33)

237. اے ایمان والو! جب تم کسی مخالف فوج سے بھڑ جاؤ تو ثابت قدم رہو اور بہ کثرت اللہ کو یاد کرو تاکہ تمھیں کامیابی حاصل ہو۔(الانفال، آیت 45)

238. اللہ کی اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرتے رہو، آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے۔(الانفال، آیت 46)

239. جو بھی اللہ پر بھروسا کرے اللہ تعالیٰ بلاشک و شبہ غلبے والا اور حکمت والا ہے۔(الانفال، آیت 49)

240. جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں صرف کرو گے وہ تمھیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمھارا حق نہ مارا جائے گا۔(الانفال، آیت 61)

241. اے نبی! تجھے اللہ کافی ہے اور ان مومنوں کو جو تیری پیروی کر رہے ہیں۔(الانفال، آیت 64)

242. اللہ کی مسجدوں کی رونق و آبادی تو ان کے حصے میں ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں، نمازوں کے پابند ہوں، زکوٰۃ دیتے ہوں، اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے ہوں، توقع ہے کہ یہی لوگ یقیناً ہدایت یافتہ ہیں۔(التوبہ، آیت 18)

243. وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منھ سے بجھا دیں اور اللہ تعالیٰ انکاری ہے مگر اسی بات کا کہ اپنا نور پورا کرے گو کافر ناخوش رہیں۔[یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کی رشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں۔ مگر اللہ اپنی روشنی کو مکمل کیے بغیر ماننے والا نہیں خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔(مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (التوبہ، آیت 32)

244. اے ایمان والو! اکثر علما اور عابد، لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روک دیتے ہیں۔(التوبہ، آیت 34)

245. جو لوگ سونا چاندی کا خزانہ رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انھیں دردناک عذاب کی خبر پہنچا دیجیے۔(التوبہ، آیت34)

246. راہِ رب میں اپنی مال و جان سے جہاد کرو۔(التوبہ، آیت41)

247. مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے (مددگار و معاون اور) دوست ہیں، وہ بھلائیوں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں، نمازوں کی پابندی بجالاتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں، اللہ کی اور اس کے رسول کی بات مانتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بہت جلد رحم فرمائے گا۔بے شک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(التوبہ، آیت71)

248. ان [منافقین] میں وہ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور صدقہ و خیرات کریں گے اور پکی طرح نیکو کاروں میں ہو جائیں گے۔ لیکن جب اللہ نے اپنے فضل سے انھیں دیا تو یہ اس میں بخیلی کرنے لگے اور ٹال مٹول کر کے منہ موڑ لیا۔(التوبہ، آیت76)

249. بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔(التوبہ ، آیت 111)

250. وہ [مومن] ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، (یا راہِ حق میں سفر کرنے والے) رکوع اور سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کی تعلیم کرنے والے اور بری باتوں سے باز رکھنے والے اور اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔(التوبہ ، آیت 112)

251. تمھارا اللہ کے سوا نہ کوئی یار ہے اور نہ کوئی مدد گار ہے۔(التوبہ، آیت 116)

252. اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔(التوبہ، آیت 119)

253. یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(التوبہ ، آیت 120)

254. یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ متقین لوگوں کے ساتھ ہے۔(التوبہ، آیت 123)

255. تمھارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمھاری جنس سے ہیں جن کو تمھاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمھاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں۔ ایمان والوں کے ساتھ بڑے شفیق اور مہربان ہیں۔(التوبہ، آیت 128)

256. [اللہ] کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے پاس سفارش کرنے والا نہیں۔(یونس، آیت 3)

257. جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے لیٹے بھی، بیٹھے بھی، کھڑے بھی۔(یونس، آیت 12)

258. پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنی تکلیف کے لیے جو اسے پہنچی تھی کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔(یونس، آیت 12)

259. اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو گا، جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلائے۔(یونس، آیت 17)

260. اگر [یہ کافر] آپ کو جھٹلاتے رہیں تو یہ کہہ دیجیے کہ میرے لیے میرا عمل اور تمھارے لیے تمھارا عمل، تم میرے عمل سے بری ہو اور میں تمھارے عمل سے بری ہوں۔ (یونس، آیت 41)

261. یہ یقینی بات ہے کہ اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔(یونس، آیت 44)

262. آپ فرمادیجیے کہ میں اپنی ذات کے لیے تو کسی نفع کا اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا اللہ کو منظور ہو۔(یونس، آیت 49)

263. اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔(یونس، آیت 57)

264. یادرکھو اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ [خوف] ہے اور نہ وہ غمگین رہتے ہیں۔(یونس، آیت 63)

265. ان لوگوں کہ راہ نہ چلنا جن کو علم نہیں۔(یونس، آیت 89)

266. آپ کہہ دیجیے کہ تم غور کیا کرو کہ کیا کیا چیزیں آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔(یونس، آیت 101)

267. اللہ کو چھوڑ کو ایسی چیز کی عبادت مت کرنا جو تجھ کو نہ کوئی نفع پہنچا سکے اور نہ کوئی ضرر پہنچا سکے۔(یونس، آیت 106)

268. اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو وہ کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں۔(یونس، آیت 107)

269. تم لوگ اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ پھر اسی کی طرف متوجہ رہو، وہ تم کو وقتِ مقررہ تک اچھا سامان (زندگی) دے گا اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ ثواب دے گا۔(ہود، آیت 3)

270. تم کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے اور وہ ہر شے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔(ہود، آیت 4)

271. بالیقین وہ [اللہ] دلوں کے اندر کی باتیں جانتا ہے۔(ہود، آیت 5)

272. زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی۔(ہود، آیت 6)

273. اگر ہم انسان کو اپنی کسی نعمت کا ذائقہ چکھا کر پھر اس سے لے لیں تو وہ بہت ہی ناامید اور بڑا ہی ناشکرا بن جاتا ہے۔(ہود، آیت 9)

274. جو صبر کرتے ہیں اور نیک کاموں میں لگے رہتے ہیں، انھی لوگوں کے لیے بخشش بھی ہے اور بہت بڑا نیک بدلہ بھی۔(ہود، آیت 11)

275. جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی زینت پر فریفتہ ہوا چاہتا ہو ہم ایسوں کو ان کے کل اعمال (کا بدلہ) یہیں بھرپور پہنچا دیتے ہیں اور یہاں انھیں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔(ہود، آیت 15)

276. جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں، یہی آخرت کے منکر ہیں۔(ہود، آیت 19)

277. تم اپنے پالنے والے سے اپنی تقصیروں [گناہوں] کی معافی طلب کرو اور اس کی جناب میں توبہ کرو، تاکہ وہ برسنے والے بادل تم پر بھیج دے اور تمھاری طاقت پر اور طاقت بڑھا دے۔(ہود، آیت 52)

278. ناپ تول انصاف کے ساتھ ساتھ پوری پوری کرو لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد اور خرابی نہ مچاؤ۔(ہود، آیت 85)

279. اللہ تعالیٰ کا حلال کیا ہوا جو بچ رہے تمھارے لیے بہت ہی بہتر ہے۔(ہود، آیت 86)

280. تم اپنے رب سے استغفار کرو اور اس کی طرف توبہ کرو، یقین مانو کہ میرا رب مہربانی والا اور بہت محبت کرنے والا ہے۔(ہود، آیت 90)

281. خبر دار تم حد سے نہ بڑھنا، االلہ تمھارے تمام اعمال کا دیکھنے والا ہے۔(ہود، آیت 112)

282. دن کے دونوں سروں میں نماز برپا رکھ اور رات کی کئ ساعتوں میں بھی،[نماز قائم کرو دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر(مولانا ابو اعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)]یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔(ہود، آیت 114)

283. آپ صبر کرتے رہیے یقیناً اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(ہود، آیت 115)

284. آپ کا رب ایسا نہیں کہ کسی بستی کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے لوگ نیکوکار ہوں۔(ہود، آیت 117)

285. شیطان تو انسانوں کا کھلا دشمن ہے۔(یوسف، آیت 5)

286. بے شک نفس تو برائی پر ابھارنے والا ہی ہے۔(یوسف، آیت 53)

287. ہم نیکو کاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتے۔(یوسف، آیت 56)

288. یقیناً ایمان داروں اور پرہیز گاروں کا اخروی اجر بہت ہی بہتر ہے۔(یوسف، آیت 57)

289. اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ یقیناً اللہ کی رحمت سے ناامید وہی ہوتے ہیں جو کافر ہوتے ہیں۔(یوسف، آیت 87)

290. اللہ تعالیٰ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔(یوسف، آیت 88)

291. جو بھی پرہیز گاری اور صبر کرے تو اللہ تعالیٰ کسی نیکوکار کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(یوسف، آیت 90)

292. تم میں سے کسی کا اپنی بات کو چھپا کر کہنا اور بہ آواز بلند اسے کہنا اور جو رات کو چھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو، سب اللہ پر برابر و یک ساں ہے۔(الرّعد، آیت10)

293. کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے۔[حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (الرّعد، آیت 11)

294. جو اللہ کے عہد و پیمان کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو توڑتے نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کے جوڑنے کا حکم دیا ہے وہ اسے جوڑتے ہیں اور وہ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور حساب کی سختی کا اندیشہ رکھتے ہیں اور وہ اپنے رب کی رضامندی کی طلب کے لیے صبر کرتے ہیں، اور نمازوں کو برابر قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دے رکھا ہے اسے چھپے کھلے خرچ کرتے ہیں اور برائی کو بھلائی سے ٹالتے ہیں ان ہی کے لیے عاقبت کو گھر ہے۔(الرّعد، آیات20تا22)

295. دنیا آخرت کے مقابلے میں نہایت (حقیر) پونجی ہے۔(الرّعد، آیت26)

296. جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔(الرّعد، آیت 28)

297. کفر کرنے والوں کے لیے ان کے مکر سجا دیے گئے ہیں۔(الرّعد، آیت 33)

298. آپ اعلان کر دیجیے کہ کہ مجھے تو صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں، میں اسی کی طرف بلا رہا ہوں اور اسی کی جانب میرا لوٹنا ہے۔(الرّعد، آیت 36)

299. جو شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ کے علم میں ہے۔(الرّعد، آیت 42)

300. آپ لوگوں کو اندھیروں سے اجالوں کی طرف لائیں، ان کے پروردگار کے حکم سے، زبردست اور تعریفوں والے اللہ کی طرف۔(ابراہیم، آیت 1)

قسط نمبر 6

.301 جو آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی کو پسند رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھ پن پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ یہی لوگ پرلے درجے کی گم راہی میں ہیں۔(ابراہیم، آیت 3)

.302 ہم نے ہر ہر نبی کو اس کی قومی زبان میں ہی بھیجا تاکہ ان کے سامنے [یعنی اپنے مخاطبین کے سامنے] وضاحت سے [اللہ کا پیغام]بیان کر دے۔(ابراہیم، آیت 4)

.303 اگر تم شکر گزاری کرو گے تو بے شک میں تمھیں زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔(ابراہیم ، آیت 7)

.304 ایمان والوں کو صرف اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔(ابراہیم، آیت 11)

.305 کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو اور زمین کو بہترین تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔(ابراہیم، آیت 19)

306. کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ بات کی مثال کس طرح بیان فرمائی، مثل ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان میں ہیں۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنے پھل لاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے سامنے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(ابراہیم، آیت 25)

307. ناپاک بات کی مثال گندے درخت جیسی ہے جو زمین کے کچھ ہی اوپر سے اکھاڑ لیا گیا۔ اسے کچھ اثبات تو ہے نہیں۔(ابراہیم ، آیت 26)

308. میرے ایمان والے بندوں سے کہہ دیجیے کہ نمازوں کو قائم رکھیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دے رکھا ہے اس میں سے کچھ نہ کچھ پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی نہ دوستی اور محبت۔(ابراہیم، آیت 31)

309. ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔(الحجر، آیت 9)

310. جتنی بھی چیزیں ہیں ان سب کے خزانے ہمارے پاس ہیں، اور ہم ہر چیز کو اس کے مقررہ انداز سے اتارتے ہیں۔(الحجر، آیت 21)

311. میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بہت ہی بخشنے والا اور بڑا ہی مہربان ہوں۔(الحجر، آیت 49)

312. [حضرت ابراہیم علیہ السلام نے] کہا اپنے رب تعالیٰ کی رحمت سے نا امید تو صرف گم راہ اور بھٹکے ہوئے لوگ ہی ہوتے ہیں۔(الحجر، آیت 56)

313. جو کچھ تم چھپاؤ اور ظاہر کرو اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔(النحل، آیت 19)

314. وہ[اللہ] غرور کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔(النحل، آیت 23)

315. ان [کافروں] میں سے جب کسی کو لڑکی ہونے کی خبر دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور دل ہی دل میں گھٹنے لگتا ہے۔(النحل، آیت 58)

.316 اگر لوگوں کے گناہ پر اللہ تعالیٰ ان کی گرفت کرتا تو روئے زمین پر ایک بھی جان دار باقی نہ رہتا۔(النحل، آیت 61)

.317 اس کتاب کو ہم نے آپ پر اس لیے اتارا ہے کہ آپ ان کے لیے ہر اس چیز کو واضح کر دیں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور یہ ایمان داروں کے لیے رہنمائی اور رحمت ہے۔(النحل، آیت 64)

.318 اللہ تعالیٰ ہی نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر روزی میں زیادتی دے رکھی ہے، پس جنھیں زیادتی دی گئی ہے وہ اپنی روزی اپنے ماتحت غلاموں کو نہیں دیتے کہ وہ اور یہ اس میں برابر ہو جائیں، تو کیا یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کے منکر ہو رہے ہیں۔(النحل، آیہت 71)

.319 ہم نے تجھ پر یہ کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا شافی بیان ہے۔(النحل، آیت 89)

.320 اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ[اچھا]سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم وزیادتی سے روکتا ہے۔(النحل، آیت 90)

321. تم اپنی قسموں کو آپس کی دغا بازی کا بہانہ نہ بناؤ۔(النحل، آیت94)

322. تم اللہ کے عہد کو تھوڑے مول کے بدلے نہ بیچ دیا کرو۔(النحل، آیت95)

323. تمھارے پاس جو کچھ ہے سب فانی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے باقی ہے۔(النحل، آیت96)

324. صبر کرنے والوں کو ہم بھلے اعمال کا بہترین بدلہ ضرور عطا فرمائیں گے۔(النحل، آیت96)

325. جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت، لیکن باایمان ہو تو ہم اسے یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے۔ اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انھیں ضرور ضرور دیں گے۔(النحل، آیت97)

326. اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجیے۔(النحل، آیت125)

327. اگر بدلہ لو بھی تو بالکل اتنا ہی جتنا صدمہ تمھیں پہنچایا گیا ہو اور اگر صبر کرلو تو بے شک صابروں کے لیے یہی بہتر ہے۔(النحل، آیت 126)

328. یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ پر ہیز گاروں اور نیک کاروں کے ساتھ ہے۔(النحل، آیت 128)

329. اگر تم نے اچھے کام کیے تو خود اپنے ہی فائدے کے لیے، اور اگر تم نے برائیاں کیں تو بھی اپنے ہی لیے۔(بنی اسرائیل، آیت 7)

330. یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے ۔(بنی اسرائیل، آیت 9)

331. انسان برائی کی دعائیں مانگنے لگتا ہے بالکل اس کی اپنی بھلائی کی دعا کی طرح، انسان ہے ہی بڑا جلد باز [انسان شرّ اُس طرح مانگتا ہے جس طرح خیر مانگنی چاہیے۔انسان بڑا ہی جلد باز ہے۔(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (بنی اسرائیل، آیت 11)

332. جو راہ راست حاصل کر لے وہ خود اپنے ہی بھلے کے لیے راہ یافتہ ہوتا ہے اور جو بھٹک جائے اس کا بوجھ اسی کے اوپر ہے۔(بنی اسرائیل، آیت 15)

333. کوئی بوجھ والا کسی اور کا بوجھ اپنے اوپر نہ لادے گا۔(بنی اسرائیل، آیت 15)

334. تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔ اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا یہ دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا، نہ انھیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب و احترام سے بات چیت کرنا۔(بنی اسرائیل، آیت 23)

335. رشتے داروں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو۔(بنی اسرائیل، آیت 26)

336. اسراف اور بے جا خرچ سے بچو۔(بنی اسرائیل، آیت 26)

337. بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔(بنی اسرائیل، آیت 27)

.338 اپنا ہاتھ اپنی گردن سے باندھا ہوا نہ رکھ ۔[یعنی کنجوسی نہ کرو] (بنی اسرائیل، آیت29)

.339 نہ اسے بالکل ہی کھول دے کہ پھر ملامت کیا ہوا درماندہ بیٹھ جائے۔ [نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)](بنی اسرائیل، آیت29)

.340 مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو، ان کو اور تم کو ہم ہی روزی دیتے ہیں۔ یقیناً ان کا قتل کرنا کبیرہ گناہ ہے۔(بنی اسرائیل، آیت31)

.341 خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیوں کہ وہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ ہے۔(بنی اسرائیل، آیت32)

.342 وعدے پورے کرو کیوں کہ قول و قرار کی بازپرس ہونے والی ہے۔[عہد کی پابندی کرو، بے شک عہد کے بارے میں تم کو جواب دہی کرنی ہو گی۔(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)](بنی اسرائیل، آیت34)

343. جب ناپنے لگو تو بھرپور پیمانے سے ناپو اور سیدھی ترازو سے تولا کرو۔ یہی بہتر ہے۔(بنی اسرائیل، آیت35)

344. کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے۔(بنی اسرائیل، آیت36)

345. زمین میں اکڑ کر نہ چل کہ نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتا ہے۔(بنی اسرائیل، آیت37)

346. میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ بہت ہی اچھی بات منھ سے نکالا کریں کیوں کہ شیطان آپس میں فساد ڈلواتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔(بنی اسرائیل، آیت53)

347. یقیناً ہم نے اولادِ آدم کو بڑی عزت دی اور انھیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں اور انھیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق پر انھیں فضیلت عطا فرمائی۔(بنی اسرائیل، آیت70)

348. نماز کو قائم کریں آفتاب کے ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک۔(بنی اسرائیل، آیت78)

349. یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔ ہاں ظالموں کو بجز نقصان کے اور کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔ (بنی اسرائیل، آیت 82)

350. انسان پر جب ہم اپنا انعام کرتے ہیں تو وہ منھ موڑ لیتا ہے اور کروٹ بدل لیتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ (بنی اسرائیل، آیت 83)

351. پس اگر یہ لوگ اس بات پر [یعنی قرآن مجید] پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ [صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ] ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے۔ (الکہف، آیت 6)

352. ہرگز ہرگز کسی کام پر یوں نہ کہنا کہ میں اسے کل کروں گا۔ مگر ساتھ ہی ان شاء اللہ کہہ لینا۔ [کسی چیز کے بارے میں کبھی یہ نہ کہا کرو کہ میں کل یہ کام کر دوں گا۔ (تم کچھ نہیں کر سکتے) اِلّا یہ کہ اللہ چاہے۔ (مولانا ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (الکہف، آیات 23، 24)

353. اپنے آپ کو انھی کے ساتھ رکھا کر جو اپنے پروردگار کو صبح و شام پکارتے ہیں۔ (الکہف، آیت 28)

354. اس کا کہنا نہ ماننا جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور جو اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔(الکہف، آیت 28)

355. یقیناً جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو ہم کسی نیک عمل کرنے والے کا ثواب ضائع نہیں کرتے۔(الکہف، آیت 30)

356. مال و اولاد تو دنیا کی ہی زینت ہے، اور (ہاں) البتہ باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ازروئے ثواب اور (آئندہ کی) اچھی توقع کے بہت بہتر ہیں۔[یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے ربّ کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انھی سے اچھی امیدیں وابستہ کی جا سکتی ہیں۔(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (الکہف، آیت 46)

357. ہم نے اس قرآن میں ہر ہر طریقے سے تمام کی تمام مثالیں لوگوں کے لیے بیان کر دی ہیں لیکن انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔(الکہف، آیت 54)

358. کہہ دیجیے کہ اگر (تم کہو تو) میں تمھیں بتادوں کہ بہ اعتبار اعمال سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں؟ وہ ہیں کہ جن کی دنیوی زندگی کی

تمام تر کوششیں بے کار ہو گئیں اور وہ اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔(الکہف، آیات 103 اور 104)

.359 جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہیے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔(الکہف، آیت 110)

.360 [حضرت ذکریا علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے فرمایا:] میں کبھی بھی تجھ سے دعا کر کے محروم نہیں رہا۔(مریم، آیت 4)

قسط نمبر 7

.361 [حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:]میرا اور تم سب کا پروردگار صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ تم سب اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔(مریم، آیت 36)

.362 [حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد سے فرمایا:]مجھے یقین ہے کہ میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محروم نہ رہوں گا۔(مریم، آیت 48)

363. ہم نے اسے [یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو] طور کی دائیں جانب سے ندا کی اور راز گوئی کرتے ہوئے اسے قریب کر لیا۔(مریم، آیت52)

364. انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا یہ انسان اتنا بھی یاد نہیں رکھتا کہ ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا حالاں کہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔(مریم، آیات66،67)

365. جو گم راہی میں ہوتا ہے اللہ رحمان اس کو خوب لمبی مہلت دیتا ہے۔(مریم، آیت75)

366. ہدایت یافتہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہدایت میں بڑھاتا ہے۔(مریم، آیت76)

367. باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے بہت ہی بہتر ہیں۔(مریم، آیت76)

368. بے شک جو ایمان لائے ہیں اور جنھوں نے شائستہ عمل کیے ہیں ان کے لیے اللہ رحمان [لوگوں کے دلوں میں] محبت پیدا کر دے گا۔(مریم، آیت96)

369. طٰہٰ! ہم نے یہ قرآن تجھ پر اس لیے نہیں اتارا کہ تو مشقت میں پڑ جائے۔(طٰہٰ، آیات 1،2)

370. بلکہ اس [شخص] کی نصیحت کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔(طٰہٰ، آیت 3)

371. [اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا:] میری یاد کے لیے نماز قائم رکھ۔(طٰہٰ، آیت 14)

372. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لیے کھول دے۔(طٰہٰ، آیت 25)

373. میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے۔(طٰہٰ، آیت 26)

374. میری زبان کی گرہ بھی کھول دے۔(طٰہٰ، آیت 27)

375. تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔(طٰہٰ، آیت 28)

376. [اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام سے فرمایا:] تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔اس نے بڑی سرکشی کی

ہے۔ اسے نرمی سے سمجھاؤ کہ شاید وہ سمجھ لے یا ڈر جائے۔(طٰہٰ، آیات 43 اور 44)

377. اسی زمین میں سے ہم نے تمھیں پیدا کیا اور اسی میں پھر واپس لوٹائیں گے اور اسی سے پھر دوبارہ تم سب کو نکال کھڑا کریں گے۔(طٰہٰ، آیت 55)

378. یاد رکھو وہ کبھی کام یاب نہ ہو گا جس نے جھوٹی بات گھڑی۔(طٰہٰ، آیت 61)

379. بے شک میں انھیں بخش دینے والا ہوں جو توبہ کریں، ایمان لائیں، نیک عمل کریں اور راہِ راست پر بھی رہیں۔(طٰہٰ، آیت 82)

380. جو میری یاد سے روگردانی کرے گا، اس کی زندگی تنگی میں رہے گی۔(طٰہٰ، آیت 124)

381. اپنی نگاہیں ہرگز ان چیزوں کی طرف نہ دوڑانا جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو آرائشِ دنیا کی دے رکھی ہیں تاکہ انھیں اس میں آزمالیں۔(طٰہٰ، آیت 131)

382. تیرے رب کا دیا ہوا ہی (بہت) بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے۔(طٰہٰ، آیت 131)

383. اپنے گھرانے کے لوگوں پر نماز کی تاکید رکھ اور خود بھی اس پر جمارہ۔(طٰہٰ، آیت 132)

384. لوگوں کے حساب کا وقت قریب آگیا پھر بھی وہ بے خبری میں منہ پھیرے ہوئے ہیں۔(الانبیاء، آیت 1)

385. اگر آسمان و زمین میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے۔(الانبیاء، آیت 22)

386. انسان جلد باز مخلوق ہے۔(الانبیاء، آیت 37)

387. جو بھی نیک عمل کرے اور وہ مومن (بھی) ہو تو اس کی کوشش کی بے قدری نہیں کی جائے گی۔(الانبیاء، آیت 94)

388. ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔(الانبیاء، آیت 107)

389. بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ ایک کنارے پر (کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ اگر کوئی نفع مل گیا تو دل چسپی لینے لگتے ہیں اور

اگر کوئی آفت آگئی تو اسی وقت منھ پھیر لیتے ہیں، انھوں نے دونوں جہان کا نقصان اٹھالیا۔ واقعی یہ کھلا نقصان ہے۔(الحج، آیت 11)

.390 تم آپ بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔(الحج، آیت 28)

.391 سنو! اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا گویا آسمان سے گر پڑا، اب یا تو اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا کسی دور دراز کی جگہ پھینک دے گی۔(الحج، آیت 31)

.392 اللہ کی نشانیوں کی جو عزت و حرمت کرے اس کے دل کی پرہیز گاری کی وجہ سے یہ ہے۔[جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔(مولانا ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (الحج، آیت 32)

.393 اللہ تعالیٰ کو قربانیوں کے گوشت نہیں پہنچتے نہ ان کے خون بلکہ اسے تو تمھارے دل کی پرہیز گاری پہنچتی ہے۔(الحج، آیت 37)

.394 سن رکھو! یقیناً سچے مومنوں کے دشمنوں کو خود اللہ تعالیٰ ہٹا دیتا ہے۔(الحج، آیت 38)

395. کوئی خیانت کرنے والا ناشکرا اللہ تعالیٰ کو ہرگز پسند نہیں۔(الحج، آیت38)

396. جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی اس کی ضرور مدد کرے گا۔(الحج، آیت40)

397. یہ (ایمان والے) وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم زمین میں ان کے پاؤں جما دیں تو یہ پوری پابندی سے نماز قائم کریں اور زکوٰتیں دیں اور اچھے کاموں کا حکم کریں اور برے کاموں سے منع کریں۔(الحج، آیت 41)

398. بات یہ ہے کہ صرف آنکھیں ہی اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔(الحج، آیت46)

399. اے ایمان والو! رکوع سجدہ کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت میں لگے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔(الحج، آیت77)

400. یقیناً ایمان والوں نے فلاح حاصل کر لی۔(المومنون آیت1)

401. جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں۔(المومنون آیت2)

402. جو لغویات [یعنی برے کاموں اور بری باتوں]سے منھ موڑ لیتے ہیں۔(المومنون آیت 3)

403. جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔(المومنون آیت 4)

404. جو اپنی امانتوں اور وعدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔(المومنون آیت 8)

405. جو اپنی نمازوں کی نگہ بانی کرتے ہیں۔(المومنون آیت 9)

406. ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔(المومنون آیت 62)

407. برائی کو اس طریقے سے دور کریں جو سراسر بھلائی والا (طریقہ)ہو۔(المومنون آیت 96)

408. کیا تم یہ گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمھیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔(المومنون آیت 115)

409. جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزو مند رہتے ہیں ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہیں۔(النور، آیت19)

410. ایمان والو! شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو۔ جو شخص شیطانی قدموں کی پیروی کرے تو وہ بے حیائی اور برے کاموں کا ہی حکم کرے گا۔ (النور، آیت21)

411. تم میں سے جو بزرگی اور کشادگی والے ہیں، انھیں اپنے قرابت داروں اور مسکینوں اور مہاجروں کو فی سبیل اللہ دینے سے قسم نہ کھالینی چاہیے، بلکہ معاف کردینا اور درگزر کرلینا چاہیے۔(النور، آیت22)

412. جو لوگ پاک دامن بھولی بھالی با ایمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا و آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لیے بڑا بھاری عذاب ہے۔(النور، آیت23)

413. اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ جب تک کہ اجازت نہ لے لو اور وہاں کے رہنے والوں کو سلام نہ کرو۔(النور، آیت27)

.414 اگر وہاں تمھیں کوئی بھی نہ مل سکے تو پھر اجازت ملے بغیر اندر نہ جاؤ۔ اور اگر تم سے لوٹ جانے کو کہا جائے تو تم لوٹ ہی جاؤ، یہی بات تمھارے لیے پاکیزہ ہے۔(النور، آیت28)

.415 ہاں غیر آباد گھروں میں جہاں تمھارا کوئی فائدہ یا اسباب ہو، جانے میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔(النور، آیت29)

.416 مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔(النور، آیت30)

.417 مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں۔(النور، آیت 31)

.418 [مسلمان عورتیں] زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے۔(النور، آیت 31)

.419 تم میں سے جو مرد عورت بے نکاح کے ہوں ان کا نکاح کر دو۔(النور، آیت32)

420. اگر وہ [نکاح کرنے والے] مفلس بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انھیں اپنے فضل سے غنی بنادے گا۔(النور، آیت32)

421. ان لوگوں کو پاک دامن رہنا چاہیے جو اپنا نکاح کرنے کا مقدور[یعنی طاقت] نہیں رکھتے۔(النور، آیت33)

422. ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انھیں اس لیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ان میں فیصلہ کردے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنااور مان لیا۔یہی لوگ کام یاب ہونے والے ہیں۔(النور، آیت51)

423. جو بھی اللہ تعالیٰ کی، اس کے رسول کی فرماں برداری کریں ، خوفِ الٰہی رکھیں اور اس کے عذابوں سے ڈرتے رہیں ، وہی نجات پانے والے ہیں۔(النور، آیت52)

424. ہدایت تو تمھیں اسی وقت ملے گی جب رسول کی ماتحتی کرو۔سنو رسول کے ذمے تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔(النور، آیت54)

425. تم میں سے ان لوگوں سے، جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کیے ہیں، اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکا ہے کہ انھیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو ان سے پہلے تھے۔(النور، آیت 55)

426. نماز کی پابندی کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کے رسول کی فرماں برداری میں لگے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(النور، آیت 56)

427. جب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر لیا کرو۔(النور، آیت 61)

428. اور [قیامت کے دن] رسول کہے گا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔(الفرقان، آیت 30)

429. کیا آپ نے اسے بھی دیکھا جو اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنائے ہوئے ہے کیا آپ اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں؟(الفرقان، آیت 43)

430. کہہ دیجیے کہ میں قرآن کے پہنچانے پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا۔(الفرقان، آیت 57)

431. رحمان کے (سچے) بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی [عاجزی] کے ساتھ چلتے ہیں۔(الفرقان، آیت 63)

432. جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔(الفرقان، آیت 63)

433. جو اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں۔(الفرقان، آیت 64)

434. جو خرچ کرتے وقت بھی تو نہ اسراف کرتے ہیں نہ بخیلی، بلکہ ان دونوں کے درمیان معتدل طریقے پر خرچ کرتے ہیں۔(الفرقان، آیت 67)

435. جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔(الفرقان، آیت 72)

436. ناپ پورا بھرا کرو ۔کم دینے والوں میں شمولیت نہ کرو۔(الشعراء، آیت 181)

437. لوگوں کو ان کی چیزیں کمی سے نہ دو، بے باکی کے ساتھ زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔(الشعراء، آیت 183)

438. کیا میں تمھیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ ہر ایک جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔(الشعراء، آیات 221،222)

439. شاعروں کی پیروی وہ کرتے ہیں جو بہکے ہوئے ہیں۔(الشعراء، آیت 224)

440. کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ شاعر ایک ایک بیابان میں سر ٹکراتے پھرتے ہیں۔(الشعراء، آیت 225)

قسط نمبر 8

440. کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ شاعر ایک ایک بیابان میں سر ٹکراتے پھرتے ہیں۔(الشعراء، آیت 225)

441. اور وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔(الشعراء، آیت 226)

442. جو لوگ ظلم کریں پھر اس کے عوض نیکی کریں اس برائی کے پیچھے تو میں بھی بخشنے والا مہربان ہوں۔(النمل، آیت 11)

443. یہ قرآن ایمان والوں کے لیے یقیناً ہدایت اور رحمت ہے۔(النمل، آیت 77)

.444 ہم نے رات کو اس لیے بنایاہے کہ وہ اس میں آرام حاصل کریں۔(النمل، آیت86)

.445 [قیامت کے دن] جو لوگ نیک عمل لائیں گے انھیں اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔(النمل، آیت89)

.446 جو راہِ راست پر آجائے وہ اپنے نفع کے لیے راہِ راست پر آئے گا۔(النمل، آیت92)

.447 اس سے بڑھ کر بہکا ہوا کون ہے؟ جو اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہو بغیر اللہ کی رہنمائی کے۔(القصص، آیت50)

.448 بے شک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(القصص، آیت50)

.449 [ایمان والے] نیکی سے بدی کو ٹال دیتے ہیں۔(القصص، آیت54)

.450 جب بے ہودہ بات کان میں پڑتی ہے تو اس سے کنارہ کر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمھارے اعمال

تمھارے لیے، تم پر سلام ہو۔ ہم جاہلوں سے (الجھنا) نہیں چاہتے۔(القصص، آیت55)

451. ہم بستیوں کو اس وقت ہلاک کرتے ہیں جب کہ وہاں والے ظلم و ستم پر کمر کس لیں۔(القصص، آیت59)

452. تمھیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ صرف زندگیِ دنیا کا سامان اور اسی کی رونق ہے، ہاں اللہ کے پاس جو ہے وہ بہت ہی بہتر اور دیرپا ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟(القصص، آیت60)

453. جو شخص توبہ کرلے، ایمان لے آئے اور نیک کام کرے یقین ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔(القصص، آیت67)

454. اسی نے تو تمھارے لیے اپنے فضل و کرم سے دن رات مقرر کر دیے ہیں کہ تم رات میں آرام کرو اور دن میں اس کی بھیجی ہوئی روزی تلاش کرو، یہ اس لیے کہ تم شکرادا کرو۔(القصص، آیت73)

455. اللہ تعالیٰ اِترانے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔(القصص، آیت76)

456. [قارون کی قوم نے اس سے کہا:] جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تجھے دے رکھا ہے اس میں سے آخرت کے گھر کی تلاش بھی رکھ اور اپنے دنیوی حصے کو بھی نہ بھول اور جیسے کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی اچھا سلوک کر اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو، یقین مان کہ اللہ مفسدوں کو ناپسند رکھتا ہے۔(القصص، آیت 77)

457. قارون پوری آرائش کے ساتھ اپنی قوم کے مجمع میں نکلا، تو دنیاوی زندگی کے متوالے کہنے لگے کاش کہ ہمیں بھی کسی طرح وہ مل جاتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔(القصص، آیت 79)

458. ذی علم لوگ انھیں سمجھانے لگے کہ افسوس! بہتر چیز تو وہ ہے جو بہ طور ثواب انھیں ملے گی جو اللہ پر ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔ یہ بات انھی کے دل میں ڈالی جاتی ہے جو صبر و سہارے والے ہوں۔(القصص، آیت 80)

459. کیا دیکھتے نہیں ہو کہ ناشکروں کو کبھی کام یابی نہیں ہوتی؟(القصص، آیت 82)

460. جو شخص نیکی لائے گا اسے اس سے بہتر ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے بد اعمالی کرنے والوں کو ان کے انہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔(القصص، آیت84)

461. کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ان کے صرف اس دعوے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انھیں بغیر آزمائے ہوئے ہی چھوڑ دیں گے؟ (العنکبوت، آیت2)

462. ہم نے ہر انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کی ہے۔(العنکبوت، آیت8)

463. جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھیے اور نماز قائم کریں۔(العنکبوت، آیت45)

464. یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔(العنکبوت، آیت45)

465. بے شک اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔(العنکبوت، آیت45)

466. تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے اللہ خبر دار ہے۔(العنکبوت، آیت45)

467. اہلِ کتاب کے ساتھ بحث و مباحثہ نہ کرو مگر اس طریقے پر جو عمدہ ہو۔(العنکبوت، آیت46)

468. ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے اور تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(العنکبوت، آیت57)

469. دنیا کی یہ زندگی تو محض کھیل تماشا ہے البتہ آخرت کے گھر کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے، کاش! یہ جانتے ہوتے۔(العنکبوت، آیت64)

470. جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم انھیں اپنی راہیں ضرور دکھادیں گے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔(العنکبوت، آیت69)

471. آپ یک سو ہو کر اپنا منھ دین کی طرف متوجہ کر دیں۔(الروم، آیت30)

472. جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ خوب خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انھیں ان کے ہاتھوں کے کرتوت کی وجہ سے کوئی برائی پہنچے تو ایک دم وہ محض ناامید ہو جاتے ہیں۔(الروم، آیت36)

473. قرابت دار کو ، مسکین کو، مسافر کو ہر ایک کو اس کا حق دیجیے۔(الروم، آیت38)

474. تم جو سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نہیں بڑھتا۔(الروم، آیت38)

475. خشکی اور تری میں لوگوں کی بد اعمالیوں کے باعث فساد پھیل گیا۔ اس لیے کہ انھیں ان کے بعض کرتوتوں کا پھل اللہ تعالیٰ چکھا دے(بہت) ممکن ہے کہ وہ باز آجائیں۔(الروم، آیت41)

476. زمین میں چل پھر کر دیکھو تو سہی کہ اگلوں کا انجام کیا ہوا۔ جن میں اکثر لوگ مشرک تھے۔(الروم، آیت42)

477. یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔(لقمٰن، آیت2)

478. جو نیکو کاروں کے لیے رہبر اور (سراسر) رحمت ہے۔(لقمٰن، آیت3)

479. جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر (کامل) یقین رکھتے ہیں۔ (لقمٰن، آیت 4)

480. یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔ (لقمٰن، آیت 5)

481. ہر شکر کرنے والا اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرتا ہے۔ (لقمٰن، آیت 12)

482. [حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا:] میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا۔ بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ (لقمٰن، آیت 13)

483. [حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا:] اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم رکھنا، اچھے کاموں کی نصیحت کرتے رہنا، برے کاموں سے منع کیا کرنا اور جو مصیبت تم پر آجائے صبر کرنا (یقین مان) کہ یہ بڑے تاکیدی کاموں میں سے ہے۔ (لقمٰن، آیت 17)

484. [حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا:] لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلا[یعنی لوگوں کو حقیر نہ سمجھ]اور زمین پر اترا کر نہ چل۔ کسی تکبر کرنے والے شیخی خورے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔(لقمٰن، آیت18)

485. [حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا:] اپنی رفتار میں میانہ روی اختیار کر، اور اپنی آواز پست کر۔(لقمٰن، آیت19)

486. کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی ہر چیز کو تمھارے کام میں لگا رکھا ہے؟(لقمٰن، آیت20)

487. جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی اتاری ہوئی وحی کی تابعداری کرو تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو جس طریق پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اسی کی تابعداری کریں گے۔(لقمٰن، آیت21)

488. اور جو (شخص) اپنے آپ کو اللہ کا تابعدار کر دے اور ہو بھی وہ نیکوکار۔یقیناً اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔(لقمٰن، آیت21)

489. لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو، جس دن باپ اپنے بیٹے کو کوئی نفع نہ پہنچا سکے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کا ذرا سا بھی نفع کرنے والا ہو گا۔(لقمٰن، آیت33)

490. تمھیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکے باز (شیطان) تمھیں دھوکے میں ڈال دے۔(لقمٰن، آیت 33)

491. [ایمان والے] اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دے رکھا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔(السجدہ، آیت 16)

492. جو کچھ آپ کی جانب سے آپ کے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اس کی تابعداری کریں(یقین مانو) کہ اللہ تمھارے ہر ایک عمل سے باخبر ہے۔(الاحزاب، آیت 2)

493. آپ اللہ ہی پر توکل رکھیں، وہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(الاحزاب، آیت 3)

494. تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔(الاحزاب، آیت 5)

495. گناہ وہ ہے جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔(الاحزاب، آیت 5)

496. رشتے دار کتاب اللہ کی رو سے بہ نسبت دوسرے مومنوں اور مہاجروں کے آپس میں زیادہ حق دار ہیں۔(الاحزاب، آیت6)

497. یقیناً تمھارے لیے رسول اللہ [ﷺ کی حیاتِ طیبہ] میں عمدہ نمونہ موجود ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ کی اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کی یاد کرتا ہے۔(الاحزاب، آیت21)

498. کسی مومن مرد و عورت کو اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے بعد کوئی اختیار باقی نہیں رہتا۔(الاحزاب، آیت36)

499. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی جو بھی نافرمانی کرے گا وہ صریح گمراہی میں پڑے گا۔(الاحزاب، آیت36)

500. آپ[ﷺ]اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے[ہیں](الاحزاب، آیت40)

501. تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا مخفی رکھو اللہ تو ہر ہر چیز کا بخوبی علم رکھنے والا ہے۔(الاحزاب، آیت54)

502. اے نبی! اپنی بیویوں سے اور اپنی صاحب زادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی پھر نہ ستائی جائیں گی۔ (الاحزاب، آیت 59)

503. لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ (الاحزاب، آیت 63)

504. اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو۔ (الاحزاب، آیت 70)

505. جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔ (الاحزاب، آیت 71)

506. ہم نے اپنی امانت کو آسمانوں پر، زمین پر اور پہاڑوں پر پیش کیا، لیکن سب نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے (مگر) انسان نے اسے اٹھالیا۔ (الاحزاب، آیت 72)

507. اللہ تعالیٰ سے ایک ذرے کے برابر کی چیز بھی پوشیدہ نہیں۔ (سبا، آیت 3)

508. تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اللہ اس کا (پورا پورا) بدلہ دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔(سبا، آیت 39)

509. لوگو! اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ تمھیں زندگانیِ دنیا دھوکے میں نہ ڈالے، اور نہ دھوکے باز شیطان تمھیں غفلت میں ڈالے۔(فاطر، آیت 5)

510. تو صرف انہی کو آگاہ کر سکتا ہے جو غائبانہ طور پر اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔(فاطر، آیت 18)

511. کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈر سنانے والا نہ گزرا ہو۔(فاطر، آیت 24)

512. اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔(فاطر، آیت 28)

513. جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں ،وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی خسارے میں نہ ہو گی۔(فاطر، آیت 29)

514. اگر اللہ تعالیٰ لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب دار و گیر فرمانے لگتا تو روئے زمین پر ایک جاندار کو نہ چھوڑتا۔(فاطر، آیت 45)

515. آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے، سو آپ اس کو مغفرت اور باوقار اجر کی خوش خبریاں سنا دیجیے۔(یٰسین، آیت 11)

516. [قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے:] اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم سے قول قرار نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا، وہ تو تمھارا کھلا دشمن ہے۔(یٰسین، آیت 60)

517. جسے ہم بوڑھا کرتے ہیں اسے پیدائشی حالت کی طرف پھر الٹ دیتے ہیں۔ کیا پھر بھی وہ نہیں سمجھتے؟(یٰسین، آیت 68)

518. نہ تو ہم نے اس پیغمبر کو شعر سکھائے اور نہ یہ اس کے لائق ہے۔ وہ تو صرف نصیحت اور واضح قرآن ہے۔(یٰسین، آیت 69)

519. جب انھیں [انسانوں کو] نصیحت کی جاتی ہے یہ نہیں مانتے۔(الصافّات، آیت 13)

520. جب کسی معجزے کو دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔(الصافّات، آیت14)

قسط نمبر 9

521. اے داؤد! ہم نے تمھیں زمین میں خلیفہ بنا دیا۔ تم لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرو اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرو۔ ورنہ وہ تمھیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔(ص، آیت26)

522. ہم نے آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو ناحق پیدا نہیں کیا۔(ص، آیت27)

523. یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لیے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقل منداس سے نصیحت حاصل کریں۔(ص، آیت29)

524. خبر دار! اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خالص عبادت کرنا ہے۔(الزمر، آیت3)

525. جن لوگوں نے اس کے سوا[یعنی اللہ کے سوا] اولیا بنا رکھے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ (بزرگ) اللہ کی نزدیکی کے مرتبے تک ہماری رسائی کرادیں، یہ لوگ جس بارے میں اختلاف کر رہے ہیں اس کا (سچا) فیصلہ اللہ (خود) کرے گا۔(الزمر، آیت 3)

526. جھوٹے اور نا شکرے (لوگوں) کو اللہ تعالیٰ راہ نہیں دکھاتا۔(الزمر، آیت 3)

527. اگر تم ناشکری کرو تو (یاد رکھو کہ) اللہ تعالیٰ تم (سب سے) بے نیاز ہے۔(الزمر، آیت 7)

528. وہ اپنے بندوں کی ناشکری سے خوش نہیں۔(الزمر، آیت 7)

529. اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمھارے لیے پسند کرے گا۔(الزمر، آیت 7)

530. کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔(الزمر، آیت 7)

531. تم سب کو لوٹنا تمھارے رب ہی کی طرف ہے۔(الزمر، آیت7)

532. انسان کو جب کبھی کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ خوب رجوع ہو کر اپنے رب کو پکارتا ہے۔(الزمر، آیت8)

533. پھر جب اللہ تعالیٰ اسے اپنے پاس سے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو وہ اس سے پہلے جو دعا کرتا تھا اسے (بالکل) بھول جاتا ہے۔(الزمر، آیت8)

534. بتاؤ تو علم والے اور بے علم کیا برابر کے ہیں؟(الزمر، آیت9)

535. یقیناً نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل مند ہوں۔(الزمر، آیت9)

536. کہہ دو کہ اے میرے ایمان والے بندو! اپنے رب سے ڈرتے رہو، جو اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لیے نیک بدلہ ہے۔(الزمر، آیت10)

537. آپ کہہ دیجیے ! کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کروں کہ اسی کے لیے عبادت کو خالص کر لوں۔(الزمر، آیت 11)

538. حقیقی زیاں کار[نقصان اٹھانے والے] وہ ہیں جو اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو قیامت کے دن نقصان میں ڈال دیں گے۔(الزمر، آیت 15)

539. جن لوگوں نے طاغوت کی عبادت سے پرہیز کیا اور(ہمہ تن)اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہے وہ خوش خبری کے مستحق ہیں۔(الزمر، آیت 18)

540. (میری جانب سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، بالیقین اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔(الزمر، آیت 53)

541. اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔(المؤمن، آیت 4)

542. نصیحت تو صرف وہی حاصل کرتے ہیں جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتے ہیں۔(المؤمن، آیت13)

543. تم اللہ کو پکارتے رہو اس کے لیے دین کو خالص کر کے، گو کافر برا مانیں۔(المؤمن، آیت14)

544. وہ آنکھوں کی خیانت کو اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو (خوب) جانتا ہے۔(المؤمن، آیت19)

545. کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے کے تھے ان کا نتیجہ کیسا کچھ ہوا؟ وہ بہ اعتبار قوت و طاقت کے اور بہ اعتبار زمین میں اپنی یادگاروں کے ان سے بہت زیادہ تھے، پس اللہ نے انھیں ان کے گناہوں پر پکڑ لیا اور کوئی نہ ہوا جو انھیں اللہ کے عذاب سے بچا لیتا۔(المؤمن، آیت21)

546. جو لوگ باوجود اپنے پاس کسی سند کے نہ ہونے کے آیاتِ الٰہی میں جھگڑا کرتے ہیں ان کے دلوں میں بہ جز نری بڑائی کے اور کچھ نہیں۔ وہ اس تک پہنچنے والے ہی نہیں۔(المؤمن، آیت56)

547. تمھارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا) ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔(المؤمن، آیت 60)

548. آپ کہہ دیجیے! کہ میں تو تم ہی جیسا انسان ہوں۔ مجھ پر وحی نازل کی جاتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک اللہ ہی ہے۔ سو تم اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور اس سے گناہوں کی معافی چاہو۔(حٰم السجدہ، آیت 6)

549. بے شک جو لوگ ایمان لائیں اور بھلے کام کریں ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ (حٰم السجدہ، آیت 8)

550. اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک کام کرے اور کہے کہ میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں۔(حٰم السجدہ، آیت 33)

551. نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ برائی کو بھلائی سے دفع کرو۔ پھر وہی جس کے اور تمھارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے ولی دوست۔[اور اے نبی ﷺ، نیکی اور بدی یک ساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اُس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمھارے ساتھ جس کی

عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)](حٰم السجدہ، آیت 34)

.552 اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کرو۔ یقیناً وہ بہت ہی سننے والا جاننے والا ہے۔(حٰم السجدہ، آیت 36)

.553 جو شخص نیک کام کرے گا وہ اپنے نفع کے لیے اور جو برا کام کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر ہے اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔(حٰم السجدہ، آیت 46)

.554 بھلائی کے مانگنے سے انسان تھکتا نہیں اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔(حٰم السجدہ، آیت 49)

.555 جو مصیبت اسے پہنچ چکی ہے اس کے بعد اگر ہم اسے کسی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ کہہ اٹھتا ہے کہ اس کا تو میں حق دار ہی تھا۔(حٰم السجدہ، آیت 50)

.556 جب ہم انسان پر اپنا انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اسے مصیبت پڑتی ہے تو بڑی لمبی چوڑی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے۔(حٰم السجدہ، آیت 51)

557. جس کا ارادہ آخرت کی کھیتی کا ہو ہم اسے اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کی طلب رکھتا ہو ہم اسے اس میں سے ہی کچھ دیں گے۔ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔(الشوریٰ، آیت20)

558. جو شخص کوئی نیکی کرے، ہم اس کے لیے اس کی نیکی میں اور نیکی بڑھادیں گے۔(الشوریٰ، آیت23)

559. تمھیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمھارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے، اور وہ تو بہت سی باتوں سے در گزر فرما دیتا ہے۔(الشوریٰ، آیت30)

560. [ایمان والے] کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور غصے کے وقت (بھی) معاف کر دیتے ہیں۔(الشوریٰ، آیت37)

561. [ایمان والے] اپنے رب کے فرمان کو قبول کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ان کا (ہر) کام آپس کے مشورے سے ہو تا ہے، اور جو ہم نے انھیں دے رکھا ہے اس میں سے (ہمارے نام پر) دیتے ہیں۔(الشوریٰ، آیت38)

562. برائی کا بدلہ اس جیسی برائی ہے، اور جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔(الشوریٰ، آیت40)

563. اپنے رب کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ اللہ کی جانب سے وہ دن آجائے جس کا ہٹ جانا ناممکن ہے، تمھیں اس روز نہ تو کوئی پناہ کی جگہ ملے گی، نہ چھپ کر ان جان بن جانے کی۔(الشوریٰ، آیت47)

564. جو شخص رحمٰن کی یاد سے غفلت کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔ وہی اس کا ساتھ رہتا ہے۔(الزخرف، آیت36)

565. ہم نے زمین اور آسمانوں اور ان کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔(الدخان، آیت38)

566. جو نیکی کرے گا وہ اپنے ذاتی بھلے کے لیے اور جو برائی کرے گا اس کا وبال اسی پر ہے، پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤگے۔(الجاثیہ، آیت15)

567. یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بصیرت کی باتیں اور ہدایت و رحمت ہے اس قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔(الجاثیہ، آیت20)

568. اس سے بڑھ کر گم راہ اور کون ہو گا؟ جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کی دعا قبول نہ کر سکیں، بلکہ ان کی پکار سے محض بے خبر ہوں۔(الاحقاف، آیت 5)

569. بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر جمے رہے تو ان پر نہ تو کوئی خوف ہو گا اور نہ غمگین ہوں گے۔(الاحقاف، آیت 13)

570. جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔(محمد، آیت 1)

571. جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اس پر بھی ایمان لائے جو محمد (ﷺ) پر اتاری گئی ہے اور در اصل ان کے رب کی طرف سے سچا(دین) بھی وہی ہے، اللہ نے ان کے گناہ دور کر دیے اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔(محمد، آیت 2)

572. جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کر دیے جاتے ہیں اللہ ان کے اعمال ہر گز ضائع نہ کرے گا۔(محمد، آیت 4)

573. اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے تو وہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھیں ثابت قدم رکھے گا۔ (محمد، آیت 7)

574. کیا یہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر ان کے تالے لگ گئے ہیں۔ (محمد، آیت 24)

575. اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کا کہا مانو اور اپنے اعمال کو غارت نہ کرو۔ (محمد، آیت 33)

576. واقعی زندگانیِ دنیا تو صرف کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لے آؤ گے اور تقویٰ اختیار کروگے تو اللہ تمھیں اجر دے گا اور وہ تم سے تمھارا مال نہیں مانگتا۔ (محمد، آیت 36)

577. محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں۔ (الفتح، آیت 29)

578. تو انھیں دیکھے گا کہ رکوع اور سجدے کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضا کی جستجو میں ہیں۔

579. ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے ہے۔[سجود کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں۔(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (الفتح، آیت29)

580. ان کی یہی مثال تورات میں ہے اور ان کی مثال انجیل میں ہے، مثل اس کھیتی کے جس نے اپنا انکھوا نکالا، پھر اسے مضبوط کیا اور وہ موٹا ہو گیا، پھر اپنے تنے پر سیدھا کھڑا ہو گیا اور کسانوں کا خوش کرنے لگا، تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کو چڑائے، ان ایمان والوں اور نیک اعمال والوں سے اللہ نے بخشش کا اور بہت بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے۔[یہ ہے ان کی صفت توراۃ میں۔اور انجیل میں ان کی مثال یوں دی گئی ہے کہ گویا ایک کھیتی ہے جس نے پہلے کونپل نکالی، پھر اس کو تقویت دی، پھر وہ گدرائی، پھر اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی ۔ کاشت کرنے والوں کو وہ خوش کرتی ہے تاکہ کفار ان کے پھلنے پھولنے پر جلیں۔اِس گروہ کے لوگ جو ایمان لائے ہیں اور جنھوں نے نیک عمل کیے ہیں، اللہ نے ان سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)] (الفتح، آیت29)

581. اے ایمان والے لوگو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ (الحجرات، آیت 1)

582. اے مسلمانو! اگر تمھیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچا دو۔ پھر اپنے کیے پر پشیمانی اٹھاؤ۔(الحجرات، آیت6)

583. اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں میل ملاپ کرا دیا کرو۔(الحجرات، آیت9)

584. سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ پس اپنے دو بھائیوں میں ملاپ کرا دیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(الحجرات، آیت10)

585. اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں۔ ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں۔ ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں۔(الحجرات، آیت 11)

586. آپس میں ایک دوسر کو عیب نہ لگاؤ۔(الحجرات، آیت 11)

587. نہ کسی کو برے لقب دو۔(الحجرات، آیت 11)

588. اے ایمان والو! بہت سی بد گمانیوں سے بچو۔ یقین مانو کہ بعض بد گمانیاں گناہ ہیں۔(الحجرات، آیت 12)

589. بھید نہ ٹٹولا کرو۔(الحجرات، آیت12)

590. نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی۔(الحجرات، آیت12)

591. اللہ کے نزدیک تم سب میں سے باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔(الحجرات، آیت13)

592. ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے دل میں جو خیالات اٹھتے ہیں ان سے ہم واقف ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔(ق، آیت16)

593. یہ جو کچھ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کریں اور اپنے رب کی تسبیح تعریف کے ساتھ بیان کریں۔ سورج نکلنے سے پہلے بھی اور سورج غروب ہونے سے پہلے بھی۔(ق، آیت39)

594. رات کے کسی وقت بھی تسبیح کریں اور نماز کے بعد بھی۔(ق، آیت40)

595. بے شک تقویٰ والے لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔(الذٰریٰت، آیت15)

596. ان کے رب نے جو کچھ انھیں عطا فرمایا ہے، اسے لے رہے ہوں گے۔وہ تو اس سے پہلے نیکو کار تھے۔(الذٰریٰت، آیت16)

597. وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے۔(الذٰریٰت، آیت17)

598. اور وقتِ سحر استغفار کیا کرتے تھے۔(الذٰریٰت، آیت18)

599. ان کے مال میں مانگنے والوں کا اور سوال سے بچنے والوں کا حق تھا۔(الذٰریٰت، آیت19)

600. نصیحت کرتے رہیں۔ یقیناً یہ نصیحت ایمان والوں کو نفع دے گی۔(الذٰریٰت، آیت55)

قسط نمبر 10

.601 تمھارے ساتھی [یعنی رسول اللہ ﷺ] نے نہ راہ گم کی ہے نہ وہ ٹیڑھی راہ پر ہے۔(النجم، آیت 2)

.602 نہ وہ [یعنی رسول اللہ ﷺ] اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں۔(النجم، آیت 3)

.603 وہ تو صرف وحی ہے جو اتاری جاتی ہے۔(النجم، آیت 4)

.604 کیا ہر شخص جو آرزو کرے اسے میسر ہے؟(النجم، آیت 24)

.605 اللہ ہی کے ہاتھ ہے یہ جہان اور وہ جہان۔(النجم، آیت 25)

.606 آپ اس سے منھ موڑلیں جو ہماری یاد سے منھ موڑے اور جن کا ارادہ بہ جز زندگانیِ دنیا کے اور کچھ نہ ہو۔(النجم، آیت 29)

.607 ہر انسان کے لیے صرف وہی ہے جس کی کوشش خود اس نے کی۔(النجم، آیت 39)

608. بے شک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟(القمر، آیت17)

609. انصاف کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھواور تول میں کم نہ دو۔(الرّحمٰن، آیت9)

610. زمین پر جو ہیں سب فنا ہونے والے ہیں۔(الرّحمٰن، آیت26)

611. احسان کا بدلہ احسان کے سوا کیا ہے؟(الرّحمٰن، آیت60)

612. سینوں کے بھیدوں کا وہ پورا عالم ہے۔(الحدید، آیت7)

613. اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس مال میں سے خرچ کرو جس میں اللہ نے تمھیں (دوسروں کا) جانشین بنایا ہے۔پس تم میں سے جو ایمان لائیں اور خیرات کریں ، انھیں بہت بڑا ثواب ملے گا۔(الحدید، آیت7)

614. وہ(اللہ)ہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں اتارتا ہے، تاکہ وہ تمھیں اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے۔(الحدید، آیت9)

.615 تمھیں کیا ہو گیا ہے جو تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟(الحدید، آیت10)

.616 کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو اچھی طرح قرض دے پھر اللہ تعالیٰ اسے اس کے لیے بڑھاتا چلا جائے اور اس کے لیے پسندیدہ اجر ثابت ہو جائے۔(الحدید، آیت11)

.617 بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جو اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں، ان کے لیے یہ بڑھایا جائے گا اور ان کے لیے پسندیدہ اجر و ثواب ہے۔(الحدید، آیت18)

.618 خوب جان رکھو کہ دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشا زینت اور آپس میں فخر (و غرور) اور مال و اولاد میں ایک کا دوسرے سے اپنے آپ کو زیادہ بتلانا ہے۔(الحدید، آیت20)

.619 (آؤ) دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین کی وسعت کے برابر ہے۔(الحدید، آیت21)

.620 اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمھیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا اور تمھیں نور دے گا جس کی روشنی میں تم چلو پھرو گے اور تمھارے گناہ بھی معاف فرمادے گا، اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(الحدید، آیت28)

.621 کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمانوں کی اور زمین کی ہر چیز سے واقف ہے۔(المجادلۃ، آیت7)

.622 تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی، مگر اللہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ کی، مگر ان کا چھٹا وہ ہوتا ہے اور نہ اس سے کم کی اور نہ زیادہ کی، مگر وہ ساتھ ہی ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں۔(المجادلۃ، آیت7)

.623 اے ایمان والو! تم جب سرگوشی کرو تو یہ سرگوشیاں گناہ اور ظلم (زیادتی) اور نافرمانیِ پیغمبر کی نہ ہوں، بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی باتوں پر سرگوشی کرو۔(المجادلۃ، آیت10)

.624 اے مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں ذرا کشادگی پیدا کرو تو تم جگہ کشادہ کردو اللہ تمھیں کشادگی دے گا۔(المجادلۃ، آیت11)

.625 جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو جاؤ تو تم اٹھ کھڑے ہو جاؤ۔(المجادلۃ، آیت 11)

.626 اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔(الحشر، آیت 2)

.627 بستیوں والوں کا جو (مال) اللہ تعالیٰ تمھارے لڑے بھڑے بغیر اپنے رسول کے ہاتھ لگائے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت والوں کا اور یتیموں مسکینوں کا اور مسافروں کا ہے، تاکہ تمھارے دولت مندوں کے ہاتھ میں ہی یہ مال گردش کرتا نہ رہ جائے۔(الحشر، آیت 7)

.628 تمھیں جو کچھ رسول دے لے لو، اور جس سے روکے رک جاؤ۔(الحشر، آیت 7)

.629 (فیء کا مال) ان مہاجر مسکینوں کے لیے ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے نکال دیے گئے ہیں۔ وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضا مندی کے طلب گار ہیں اور اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ یہی راست باز لوگ ہیں۔(الحشر، آیت 8)

.630 اور (ان کے لیے) جنھوں نے اس گھر میں (یعنی مدینہ) اور ایمان میں ان سے پہلے جگہ بنالی ہے اور اپنی طرف ہجرت کرکے آنے والوں

سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دے دیا جائے اس سے وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہیں رکھتے، بلکہ خود اپنے اوپر انھیں ترجیح دیتے ہیں، گو خود کو کتنی ہی سخت حاجت ہو۔(الحشر، آیت 9)

631. جو بھی اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا وہی کام یاب (اور بامراد) ہے۔(الحشر، آیت 9)

632. اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ (بھال) لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے (اعمال کا) کیا (ذخیرہ) بھیجا ہے۔ اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ تمھارے سب اعمال سے باخبر ہے۔(الحشر، آیت 18)

633. تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا، جنھوں نے اللہ (کے احکام) کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی انھیں اپنی جانوں سے غافل کر دیا، اور ایسے ہی لوگ نافرمان (فاسق) ہوتے ہیں۔(الحشر، آیت 19)

634. تمھاری قرابتیں، رشتہ داریاں، اور اولاد تمھیں قیامت کے دن کام نہ آئیں گی۔(الممتحنۃ، آیت 3)

635. جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہیں لڑی اور تمھیں جلا وطن نہیں کیا، ان کے ساتھ سلوک و احسان کرنے اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرنے سے اللہ تمھیں نہیں روکتا، بلکہ اللہ تعالیٰ تو انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(الممتحنۃ، آیت8)

636. اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔(الصف، آیت2)

637. تم جو کرتے نہیں اس کا کہنا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔(الصف، آیت3)

638. اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ(افترا) باندھے۔ حالاں کہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔(الصف، آیت7)

639. وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منھ سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو کمال تک پہنچانے والا ہے، گو کافر برا مانیں۔(الصف، آیت8)

640. اے ایمان والو! کیا میں تمھیں وہ تجارت بتلادوں جو تمھیں دردناک عذاب سے بچالے؟(الصف، آیت10)

.641 اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم میں علم ہو۔(الصف، آیت 11)

.642 اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمھارے حق میں بہت ہی بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔(الجمعۃ، آیت 9)

.643 اے مسلمانو! تمھارے مال اور تمھاری اولاد تمھیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں ۔ اور جو ایسا کریں وہ بڑے ہی زیاں کار لوگ ہیں۔(المنٰفقون، آیت 9)

.644 جو کچھ ہم نے تمھیں دے رکھا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) اس سے پہلے خرچ کرو کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو کہنے لگے اے میرے پروردگار! مجھے تو تھوڑی دیر کی مہلت کیوں نہیں دیتا؟ کہ میں صدقہ کروں اور نیک لوگوں میں سے ہو جاؤں۔(المنٰفقون، آیت 10)

645. اے ایمان والو! تمھاری بعض بیویاں اور بعض بچے تمھارے دشمن ہیں، پس ان سے ہوشیار رہنا اور اگر تم معاف کر دو اور در گزر کر جاؤ اور بخش دو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔(التغابن، آیت 14)

646. تمھارے مال اور اولاد تو سراسر آزمائش ہیں اور بہت بڑا اجر اللہ کے پاس ہے۔(التغابن، آیت 15)

647. جو شخص اپنے نفس کی حرص سے محفوظ رکھا جائے وہی کام یاب ہے۔(التغابن، آیت 16)

648. جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے چھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے۔(الطلاق، آیت 2)

649. اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو۔(الطلاق، آیت 3)

650. جو شخص اللہ پر توکل کرے گا اللہ اسے کافی ہو گا۔(الطلاق، آیت 3)

651. جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا اللہ اس کے (ہر) کام میں آسانی کر دے گا۔(الطلاق، آیت 4)

652. جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ مٹا دے گا اور اسے بڑا بھاری اجر دے گا۔(الطلاق، آیت 5)

653. کسی شخص کو اللہ تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی ہی جتنی طاقت اسے دے رکھی ہے۔(الطلاق، آیت 7)

654. اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں اور پتھر۔ جس پر سخت دل فرشتے مقرر ہیں۔(التحریم، آیت 6)

655. اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے گناہ دور کر دے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔(التحریم، آیت 8)

656. جس نے موت و حیات کو اس لیے پیدا کیا کہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے کام کون کرتا ہے۔(الملک، آیت 2)

657. بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ طور پر ڈرتے رہتے ہیں ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا ثواب ہے۔(الملک، آیت 12)

658. تم اپنی باتوں کو چھپاؤ یا ظاہر کرو۔ وہ تو سینوں کی پوشیدگیوں کو بھی بہ خوبی جانتا ہے۔(الملک، آیت13)

659. بے شک تو بہت بڑے (عمدہ) اخلاق پر ہے۔(القلم، آیت4)

660. تو کسی ایسے شخص کا بھی کہا نہ ماننا جو زیادہ قسمیں کھانے والا [ہو](القلم، آیت10)

661. یقیناً یہ قرآن پرہیز گاروں کے لیے نصیحت ہے۔(الحاقۃ، آیت48)

662. [قیامت کے دن] کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔(المعارج، آیت10)

663. بے شک انسان بڑے کچے دل والا بنایا گیا ہے۔(المعارج، آیت19)

664. جب اسے مصیبت پہنچتی ہے تو ہڑبڑا اٹھتا ہے۔(المعارج، آیت20)

665. جب راحت ملتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔(المعارج، آیت21)

666. مگر وہ نمازی۔(المعارج، آیت22)

667. جو اپنی نماز پر ہمیشگی کرنے والے ہیں۔(المعارج، آیت23)

668. اور جن کے مالوں میں مقررہ حصہ ہے۔(المعارج، آیت24)

669. مانگنے والوں کا بھی اور سوال سے بچنے والوں کا بھی۔(المعارج، آیت25)

670. جو اپنی امانتوں کا اور قول و قرار کا پاس رکھتے ہیں۔(المعارج، آیت32)

671. جو گواہیوں پر سیدھے اور قائم رہتے ہیں۔(المعارج، آیت33)

672. جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔(المعارج، آیت34)

.673 یہی لوگ جنتوں میں عزت والے ہوں گے۔(المعارج، آیت35)

.674 میں [یعنی نوح علیہ السلام]نے کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ(اور معافی مانگو)وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔(نوح، آیت10)

.675 وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا چھوڑے گا۔(نوح، آیت11)

.676 اور تمھیں خوب پے در پے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمھیں باغات دے گا اور تمھارے لیے نہریں نکال دے گا۔(نوح، آیت12)

.677 بے شک رات کا اٹھنا دل جمعی کے لیے انتہائی مناسب ہے اور بات کو بہت درست کر دینے والا ہے۔[در حقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔(مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)](المزّمّل، آیت6)

.678 تو اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کر اور تمام خلائق سے کٹ کر اس کی طرف متوجہ ہو جا۔(المزّمّل، آیت8)

.679 تم بہ آسانی جتنا قرآن پڑھ سکو پڑھو اور نماز کی پابندی رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو اور اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دو اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں بہتر سے بہتر اور ثواب میں بہت زیادہ پاؤ گے۔اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔(المزّمّل، آیت20)

.680 احسان کر کے زیادہ لینے کی خواہش نہ کر۔(المدّثّر، آیت6)

قسط نمبر 11

.681 [جنتی لوگ دوزخیوں سے پوچھیں گے:] تمھیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا؟(المدّثّر، آیت42)

.682 وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے۔(المدّثّر، آیت43)

.683 نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔(المدّثّر، آیت44)

.684 ہم بحث کرنے والے (انکاریوں) کا ساتھ دے کر بحث مباحثہ میں مشغول رہا کرتے تھے۔(المدّثّر، آیت45)

.685 اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے۔(المدّثّر، آیت46)

.686 تم جلدی ملنے والی (دنیا) کی محبت رکھتے ہو۔(القیٰمۃ، آیت20)

.687 کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا۔(القیٰمۃ، آیت36)

.688 ہم نے اسے [یعنی انسان کو] راہ دکھائی اب خواہ وہ شکر گزار بنے، خواہ ناشکرا۔(الدہر، آیت3)

.689 بے شک نیک لوگ وہ جام پئیں گے جس کی آمیزش کافور کی ہے۔(الدہر، آیت5)

.690 جو ایک چشمہ ہے۔ جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اس کی نہریں نکال لے جائیں گے (جدھر چاہیں۔)(الدہر، آیت6)

.691 جو نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے۔(الدہر، آیت7)

.692 اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین یتیم اور قیدیوں کو۔(الدہر، آیت 8)

.693 ہم تو تمھیں صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں۔نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر گزاری۔(الدہر، آیت 9)

.694 تو اپنے رب کے حکم پر قائم رہ اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہانہ مان۔(الدہر، آیت 24)

.695 اور اپنے رب کے نام کا صبح و شام ذکر کیا کر۔(الدہر، آیت 25)

.696 اور رات کے وقت اس کے سامنے سجدے کر اور بہت رات تک اس کی تسبیح کیا کر۔(الدہر، آیت 26)

.697 رات کو ہم نے پردہ بنایا ہے۔(النبا، آیت 10)

.698 اور دن کو ہم نے وقت روزگار بنایا۔(النبا، آیت 11)

.699 ہم نے ہر چیز کو لکھ کر شمار کر رکھا ہے۔(النبا، آیت 29)

700. جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا ہو گا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکا ہو گا تو اس کا ٹھکانا جنت ہی ہے۔(النّٰزعٰت، آیات40،41)

701. یہ [قرآن] تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت نامہ ہے۔(التکویر، آیت27)

702. اے انسان ! تجھے اپنے رب کریم سے کس چیز نے بہکایا؟(الانفطار، آیت6)

703. بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی۔(المطففین، آیت1)

704. کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔(المطففین، آیت2)

705. اور جب انھیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔(المطففین، آیت3)

.706 بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستایا پھر توبہ (بھی) نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کا عذاب ہے۔(البروج، آیت10)

.707 بے شک ایمان قبول کرنے والوں اور نیک کام کرنے والوں کے لیے وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔یہی بڑی کام یابی ہے۔(البروج، آیت11)

.708 یقیناً تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔(البروج، آیت12)

.709 جس دن [یعنی قیامت کے دن] پوشیدہ بھیدوں کی جانچ پڑتال ہوگی۔(الطارق، آیت9)

.710 بے شک اس نے فلاح پالی جو پاک ہوگیا۔(الاعلیٰ، آیت14)

.711 اور جس نے اپنے رب کا نام یاد رکھا اور نماز پڑھتا رہا۔(الاعلیٰ، آیت15)

.712 لیکن تم تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔(الاعلیٰ، آیت16)

.713 اور آخرت بہت بہتر اور بہت بقا والی ہے۔(الاعلیٰ، آیت17)

.714 انسان (کا یہ حال ہے) کہ جب اسے اس کا رب آزماتا ہے اور عزت و نعمت دیتا ہے تو وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دار بنایا۔(الفجر، آیت15)

.715 اور جب وہ اس کو آزماتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے رب نے میری اہانت کی (اور ذلیل کیا) (الفجر، آیت16)

.716 ایسا ہرگز نہیں بلکہ (بات یہ ہے) کہ تم (ہی) لوگ یتیموں کی عزت نہیں کرتے۔(الفجر، آیت17)

.717 اور مسکینوں کے کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے۔(الفجر، آیت18)

.718 اور (مردوں کی) میراث سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو۔(الفجر، آیت19)

.719 اور مال کو جی بھر کر عزیز رکھتے ہو۔(الفجر، آیت20)

.720 اے اطمینان والی روح! تو اپنے رب کی طرف لوٹ چل۔ اس طرح کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے خوش۔(الفجر، آیات27،28)

.721 سو اس [انسان سے] سے نہ ہو سکا کہ گھاٹی میں داخل ہوتا۔(البلد، آیت11)

.722 اور کیا سمجھا کہ گھاٹی ہے کیا؟(البلد، آیت12)

.723 کسی گردن (غلام لونڈی) کو آزاد کرنا۔(البلد، آیت13)

.724 یا بھوک والے دن کھانا کھلانا۔(البلد، آیت14)

.725 کسی رشتہ دار یتیم کو۔(البلد، آیت15)

.726 یا خاک سار مسکین کو۔(البلد، آیت16)

.727 پھر ان لوگوں میں سے ہو جاتا جو ایمان لاتے اور ایک دوسرے کو صبر کی اور رحم کرنے کی وصیت کرتے ہیں۔(البلد، آیت17)

.728 یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے(خوش بختی والے) (البلد، آیت18)

.729 جس نے دیا (اللہ کی راہ میں) اور ڈرا(اپنے رب سے)(اللیل، آیت5)

.730 اور نیک باتوں کی تصدیق کرتا رہے گا۔(اللیل ، آیت6)

.731 تو ہم بھی اس کو آسان راستے کی سہولت دیں گے۔(اللیل ، آیت7)

.732 لیکن جس نے بخیلی کو اور بے پروائی برتی۔(اللیل ، آیت8)

.733 اور نیک بات کی تکذیب کی۔(اللیل ، آیت9)

.734 تو ہم بھی اس کی تنگی و مشکل کے سامان میسر کر دیں گے۔(اللیل، آیت10)

.735 اس کا مال اسے (اوندھا) گرنے کے وقت کچھ کام نہ آئے گا۔(اللیل، آیت11)

.736 اس [جہنم] سے ایسا شخص دور رکھا جائے گا جو بڑا پرہیز گار ہو گا۔(اللیل، آیت17)

.737 جو پاکی حاصل کرنے کے لیے اپنا مال دیتا ہے۔(اللیل ، آیت18)

.738 کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دیا جا رہا ہے۔[یعنی بدلہ اتارنے کے لیے خرچ نہ کرتا ہو۔](اللیل ، آیت19)

.739 بلکہ صرف اپنے پرور دگار بزرگ و بلند کی رضا چاہنے کے لیے۔(اللیل، آیت20)

.740 یقیناً وہ (اللہ بھی) عنقریب رضامند ہو جائے گا۔(اللیل ، آیت21)

.741 نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ وہ بے زار ہو گیا ہے۔(الضحیٰ، آیت3)

.742 یقیناً تیرے لیے انجام آغاز سے بہتر ہو گا۔(الضحیٰ، آیت4)

.743 تجھے تیرا رب بہت جلد (انعام) دے گا اور تو راضی (و خوش) ہو جائے گا۔ (الضحیٰ، آیت 5)

.744 پس یتیم پر تو بھی سختی نہ کیا کر۔ (الضحیٰ، آیت 9)

.745 اور نہ سوال کرنے والے کو ڈانٹ ڈپٹ۔ (الضحیٰ، آیت 10)

.746 اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرتا رہ۔ (الضحیٰ، آیت 11)

.747 پس یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ (الشرح، آیت 5)

.748 پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر۔ (الشرح، آیت 7)

.749 اور اپنے پروردگار ہی کی طرف دل لگا۔ (الشرح، آیت 8)

.750 یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔ (التین، آیت 4)

.751 یقیناً انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ (العٰدیٰت، آیت 6)

752. یہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔(العٰدیٰت، آیت 8)

753. زیادتی کی چاہت نے تمھیں غافل کر دیا۔(التکاثر، آیت 1)

754. یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچے۔(التکاثر، آیت 2)

755. بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو۔(الھمزۃ، آیت 1)

756. جو مال جمع کرتا جائے اور گنتا جائے۔(الھمزۃ، آیت 2)

757. وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا۔(الھمزۃ، آیت 3)

758. کیا تو نے (اسے بھی) دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے؟(الماعون، آیت 1)

759. یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔(الماعون، آیت 2)

760. اور مسکین کو کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔(الماعون، آیت 3)

761. ان نمازیوں کے لیے افسوس (اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے۔(الماعون، آیت4)

762. جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔(الماعون، آیت5)

763. جو ریاکاری کرتے ہیں۔(الماعون، آیت6)

764. اور برتنے کی چیز روکتے ہیں۔(الماعون، آیت7)